آج جو لوگ حفظ الایمان پر سوال کرتے ہیں یہ سوال صاحب حفظ الایمان سے بھی ہوا تھا

سوال یہ ہے کہ انہوں نے جو جواب اور وضاحت کی وہ مانی جائے گی یا نہیں اگر مانی جائے تو ٹھیک ورنہ کیوں نہیں مانی جائے گی ؟

باسمہٖ تعالےٰ حامداً و مصلیاً و مسلماً

بخدمت اقدس حضرت مولانا المولوی الحافظ الحاج الشاہ اشرف علی صاحب مدت فیوضکم العالیہ۔ بعدہ سلام مسنون عرض ہے کہ مولوی احمد رضا خانصاحب (بریلوی) یہ بیان کرتے ہیں اور حسام الحرمین میں آپ کی نسبت لکھتے ہیں کہ آپ نے حفظ الایمان میں اس کی تصریح کی کہ غیب کی باتوں کا علم جیسا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو

ہے ایسا ہر بچے اور پاگل بلکہ ہر جانور اور ہر چارپائے کو حاصل ہے اس لئے امور ذیل دریافت طلب ہیں (۱) آیا آپ نے حفظ الایمان میں یا کسی کتاب میں ایسی تصریح کی ہے (۲) اگر تصریح نہیں تو بطریق لزوم بھی یہ مضمون آپ کی کسی عبارت سے نکل سکتا ہے (۳) آیا ایسا مضمون آپ کی مراد ہے (۴) اگر آپ نے نہ ایسے مضمون کی تصریح فرمائی نہ اشارۃ المفاد عبادت ہے نہ آپ کا مراد ہے تو ایسے شخص کو جو یہ اعتقاد رکھے یا صراحتہً یا اشارۃً کہے اسے آپ مسلمان سمجھتے ہیں یا کافر۔ بینوا و توجروا۔

بندہ محمد مرتضیٰ حسن عفا عنہ

کر دو سرقہ یا۔

باسمہٖ تعالیٰ حامداً و مصلیا و مسلما

بخدمت اقدس حضرت مولانا المولوی الحافظ الحاج الشاہ اشرف علی صاحب مدت فیوضکم العالیہ۔ بعدہ سلام مسنون عرض ہے کہ مولوی احمد رضا خانصاحب (بریلوی) یہ بیان کرتے ہیں اور حسام الحرمین میں آپ کی نسبت لکھتے ہیں کہ آپ نے حفظ الایمان میں اس کی تصریح کی کہ غیب کی باتوں کا علم جیسا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو

ہے ایسا ہر بچے اور پاگل بلکہ ہر جانور اور ہر چار پائے کو حاصل ہے اس لئے امور ذیل دریافت طلب ہیں (۱) آیا آپ نے حفظ الایمان میں یا کسی کتاب میں ایسی تصریح کی ہے (۲) اگر تصریح نہیں تو بطریق لزوم بھی یہ مضمون آپ کی کسی عبارت سے نکل سکتا ہے (۳) آیا ایسا مضمون آپ کی مراد ہے (۴) اگر آپ نے نہ ایسے مضمون کی تصریح فرمائی نہ اشارۃ المفاد عبادت ہے نہ آپ کا مراد ہے تو ایسے شخص کو جو یہ اعتقاد رکھے یا صراحتہً یا اشارۃً کہے اسے آپ مسلمان سمجھتے ہیں یا کافر۔ بینوا و توجروا۔

بندہ محمد مرتضیٰ حسن عفاعنہ

فرمایا ۔

باسمہٖ تعالیٰ حامداً و مصلیا و مسلما

بخدمت اقدس حضرت مولانا المولوی الحافظ الحاج الشاہ اشرف علی صاحب مدت فیوضکم العالیہ۔ بعدہ سلام مسنون عرض ہے کہ مولوی احمد رضا خانصاحب (بریلوی) یہ بیان کرتے ہیں اور حسام الحرمین میں آپ کی نسبت لکھتے ہیں کہ آپ نے حفظ الایمان میں اس کی تصریح کی کہ غیب کی باتوں کا علم جیسا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو

ہے ایسا ہر بچے اور پاگل بلکہ ہر جانور اور ہر چار پائے کو حاصل ہے اس لئے امور ذیل دریافت طلب ہیں (۱) آیا آپ نے حفظ الایمان میں یا کسی کتاب میں ایسی تصریح کی ہے (۲) اگر تصریح نہیں تو بطریق لزوم بھی یہ مضمون آپ کی کسی عبارت سے نکل سکتا ہے (۳) آیا ایسا مضمون آپ کی مراد ہے (۴) اگر آپ نے نہ ایسے مضمون کی تصریح فرمائی نہ اشارۃ المفاد عبارت ہے نہ آپ کا مراد ہے تو ایسے شخص کو جو یہ اعتقاد رکھے یا صراحۃً یا اشارۃً کہے اسے آپ مسلمان سمجھتے ہیں یا کافر۔ بینوا و توجروا۔

بندہ محمد مرتضیٰ حسن عفاعنہ

ہوں اگر آپ کو منظور ہو تو مطلع فرمایئے دجال نے بجائے یہ لکھنے کے
کہ میں بھی مناظرہ کے لئے مستعد ہوں ایک بے سر وپا خط مسمی بہ ابحاث
دھر گھسیٹا چونکہ یہ خط مولانا کی تحریر کا جواب نہ تھا اس لئے خود اہل
بلند شہر نے تھانہ بھون بھیجنے سے انکار کیا جیساکہ اس کی مفصل کیفیت
رسالہ قاصمۃ الظہر فی بلند شہر میں مرقوم ہے اس کے بعد مراد آباد میں
مناظرہ ٹھہرا اور راقم الحروف اس زمانے میں مراد آباد موجود تھا یہاں
خانصاحب نے یہ چالاکی کی کہ پولیس والوں سے کہہ دیا کہ اہل دیوبند
فساد کرانے آئے ہیں اس وجہ سے پولیس نے یہ مناظرہ حکماً روکدیا
جب مولانا نے خانصاحب کی یہ کیفیت دیکھی تو یقین ہوگیا کہ وہ ہرگز
مناظرہ نہ کریں گے اور محض اتمام حجت کے لئے یہ رسالہ بسط البنان
تحریر فرمایا۔

باسمہٖ تعالےٰ حامداً ومصلیاً ومسلماً

بخدمت اقدس حضرت مولانا المولوی الحافظ الحاج الشاہ اشرف علی
صاحب مدت فیوضکم العالیہ ۔ بعدہ سلام مسنون عرض ہے کہ مولوی
احمد رضا خانصاحب (بریلوی) یہ بیان کرتے ہیں اور حسام الحرمین
میں آپ کی نسبت لکھتے ہیں کہ آپ نے حفظ الایمان میں اس کی تصریح
کی کہ غیب کی باتوں کا علم جیساکہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو

ہے ایسا ہر بچے اور پاگل بلکہ ہر جانور اور ہر چار پائے کو حاصل ہے اس لئے امور ذیل دریافت طلب ہیں (۱) آیا آپ نے حفظ الایمان میں یا کسی کتاب میں ایسی تصریح کی ہے (۲) اگر تصریح نہیں تو بطریق لزوم بھی یہ مضمون آپ کی کسی عبارت سے نکل سکتا ہے (۳) آیا ایسا مضمون آپ کی مراد ہے (۴) اگر آپ نے نہ ایسے مضمون کی تصریح فرمائی نہ اشارۃ المفاد عبادت ہے نہ آپ کا مراد ہے تو ایسے شخص کو جو یہ اعتقاد رکھے یا صراحتہً یا اشارۃً کہے اسے آپ مسلمان سمجھتے ہیں یا کافر۔ بینوا و توجروا۔

بندہ محمد مرتضیٰ حسن عفا عنہ

الجواب

مشفق مکرم سلمہم اللہ تعالےٰ، السلام علیکم آپ کے خط کے جواب میں عرض کرتا ہوں میں نے یہ خبیث[1] مضمون کسی کتاب میں نہیں لکھا اور لکھنا تو درکنار میرے قلب میں بھی اس مضمون کا کبھی خطرہ نہیں گذرا (۲) میری کسی عبارت سے یہ مضمون لازم بھی نہیں آتا چنانچہ اخیر میں

---

[1] یعنی غیب کی باتوں کا علم

حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمہ اللہ

دار الکتاب دیوبند

آج جو لوگ حفظ الایمان پر سوال کرتے ہیں یہ سوال صاحب حفظ الایمان سے بھی ہوا تھا

سوال یہ ہے کہ انہوں نے جو جواب اور وضاحت کی وہ مانی جائے گی یا نہیں اگر مانی جائے تو ٹھیک ورنہ کیوں نہیں مانی جائے گی ؟

جس کتاب میں یہ عبارت ہوگی اس پر تھانوی صاحب نے خود کفر کا فتویٰ لگا دیا اب دیکھتے ہیں کہ یہ فتویٰ کس شخص پر لگتا ہے

الجواب

مشفق مکرم سلمہم اللہ تعالےٰ، السلام علیکم آپ کے خط کے جواب میں عرض کرتا ہوں میں نے یہ خبیث مضمون کسی کتاب میں نہیں لکھا اور لکھنا تو درکنار میرے قلب میں بھی اس مضمون کا کبھی خطرہ نہیں گذرا (۲) میری کسی عبارت سے یہ مضمون لازم بھی نہیں آتا چنانچہ اخیر میں

عرض کروں گا (۳) جب میں اس مضمون کو خبیث سمجھتا ہوں اور میرے دل میں بھی کبھی اس کا خطرہ نہیں گذرا جیسا کہ اوپر معروض ہوا تو میری مراد کیسے ہو سکتا ہے (۴) جو شخص ایسا اعتقاد رکھے یا بلا اعتقاد صراحتہً یا اشارۃً یہ بات کہے میں اس شخص کو خارج از اسلام سمجھتا ہوں کہ وہ تکذیب کرتا ہے نصوص قطعیہ کی اور تنقیص کرتا ہے حضور سرور عالم فخر بنی آدم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ تو جواب ہوا آپ کے سوالات کا اب آخر میں اس جواب کی تتمیم کے لئے مناسب سمجھتا ہوں کہ حفظ الایمان کی اس عبارت

ہے ایسا ہر بچے اور پاگل بلکہ ہر جانور اور ہر چار پائے کو حاصل ہے اس لئے امور ذیل دریافت طلب ہیں (۱) آیا آپ نے حفظ الایمان میں یا کسی کتاب میں ایسی تصریح کی ہے (۲) اگر تصریح نہیں تو بطریق لزوم بھی یہ مضمون آپ کی کسی عبارت سے نکل سکتا ہے (۳) آیا ایسا مضمون آپ کی مراد ہے (۴) اگر آپ نے نہ ایسے مضمون کی تصریح فرمائی نہ اشارۃ المفاد عبادت ہے نہ آپ کا مراد ہے تو ایسے شخص کو جو یہ اعتقاد رکھے یا صراحۃً یا اشارۃً کہے اسے آپ مسلمان سمجھتے ہیں یا کافر۔ بینواو توجروا۔

بندہ محمد مرتضیٰ حسن عفاعنہ

الجواب

مشفق مکرم سلمہم اللہ تعالیٰ، السلام علیکم آپ کے خط کے جواب میں عرض کرتا ہوں میں نے یہ خبیث[1] مضمون کسی کتاب میں نہیں لکھا اور لکھنا تو درکنار میرے قلب میں بھی اس مضمون کا کبھی خطرہ نہیں گذرا (۲) میری کسی عبارت سے یہ مضمون لازم بھی نہیں آتا چنانچہ اخیر میں

---

[1] یعنی غیب کی باتوں کا علم

عرض کرونگا (۳) جب میں اس مضمون کو خبیث سمجھتا ہوں اور میرے دل میں بھی کبھی اس کا خطرہ نہیں گذرا جیسا کہ اوپر معروض ہوا تو میری مراد کیسے ہو سکتا ہے (۴) جو شخص ایسا اعتقاد رکھے یا بلا اعتقاد صراحتہً یا اشارۃً یہ بات کہے میں اس شخص کو خارج از اسلام سمجھتا ہوں کہ وہ تکذیب کرتا ہے نصوص قطعیہ کی اور تنقیص کرتا ہے حضور سرور عالم فخر بنی آدم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ تو جواب ہوا آپ کے سوالات کا اب آخر میں اس جواب کی تتمیم کے لئے مناسب سمجھتا ہوں کہ حفظ الایمان کی اس عبارت کی مزید توضیح کردوں جس کی بنار پر مجھ پر تہمت لگائی گئی ہے گو کہ وہ خود بھی بالکل واضح ہے اوّل میں نے دعویٰ کیا ہے کہ علم غیب جو بلا واسطہ ہو وہ تو خاص ہے حق تعالےٰ کے ساتھ اور جو بواسطہ ہو وہ مخلوق کے لئے ہو سکتا ہے مگر اس سے مخلوق کو عالم الغیب کہنا جائز نہیں اور اس دعوی پر دو دلیلیں قائم کی ہیں وہ عبارت دوسری دلیل کی ہے جو اس لفظ سے شروع ہوئی ہے پھر یہ کہ آپ کی ذات مقدسہ پر مطلب یہ ہے کہ آپ کی ذات مقدسہ پر علم غیب کا حکم کیا جاتا یعنی محض اس بنا پر کہ آپ کو علوم غیبیہ بواسطہ حاصل ہیں آپ کو عالم الغیب کہنا اگر صحیح ہو تو اس سے اگر کل غیر متناہیہ مراد ہوں تو وہ نقلاً اور عقلاً محال ہے اور اگر بعض علوم مراد ہوں گو وہ ایک

تھانوی صاحب نے جس عبارت پر کفر کا فتویٰ دیا وہ عبارت آپ کے سامنے ہے جیسا کا لفظ کے ساتھ عبارت

علمائے مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کی طرف سے

اعلیحضرت فاضل بریلویؒ کی علمی اور اعتقادی خدمات کا اعتراف

حسام الحرمین

علیٰ منحر الکفر والمین

تالیف: اعلیحضرت مجدد مائۃ حاضرہ مولانا احمد رضا خاں بریلویؒ

ترجمہ

پیرزادہ اقبال احمد فاروقی

ایم۔اے

مکتبہ نبویہ، گنج بخش روڈ لاہور

کی یہ عبارت ہے۔ ”اس احقر الناس رشید احمد گنگوھی نے اس کتاب مستطاب براھین قاطعہ کو اول سے آخر تک بغور دیکھا“ وہ دنگ رہ گئے اللہ تعالیٰ ہٹ دھرموں کو ذلیل کرتا ہے اور ان کے مکروفریب نہیں چلنے دیتا۔

اس فرقہ ”وہابیہ شیطانیہ“ کے بڑوں میں ایک اور شخص اسی گنگوھی کا دم چھلا ہے جسے ”اشرف علی تھانوی“ کہتے ہیں، اس نے ایک چھوٹا سا رسالہ تصنیف کیا ہے غالباً چار ورقہ اس میں اس نے تصریح کی ہے کہ غیب کی باتوں کا جیسا علم رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو ہے ایسا تو ہر بچے، ہر پاگل بلکہ ہر جانور اور ہر چارپائے کو حاصل ہے، اس کی ملعون عبارت بلفظہ ملاحظہ ہو۔

”آپ کی ذات مقدسہ پر علم غیب کا حکم کیا جانا اگر بقول زید صحیح ہو تو دریافت طلب یہ امر ہے کہ اس غیب سے مراد بعض غیب ہے یا کل غیب اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں تو اس میں حضور کی کیا تخصیص ہے۔ ایسا علم غیب تو زید و عمرو بلکہ ہر صبی و مجنون بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کیلئے بھی حاصل ہے اور اگر تمام علوم غیب مراد ہیں تو اس طرح کہ اس سے ایک فرد بھی خارج نہ ہو رہے تو اس کا بطلان دلیل نقلی و عقلی سے ثابت ہے“

میں کہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے ایسے لوگوں کے دلوں پر مہر لگا دی ہے یہ شخص کس بے شرمی سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے علم سے برابری کر رہا ہے اور کس قسم کی دلیلیں دے رہا ہے اس کی سمجھ میں اتنی سی بات بھی نہیں آرہی کہ زید و عمرو اور اس شیخی بگھارنے والے کے یہ بڑے جن کا اس نے نام لیا ہے انہیں غیب کی کوئی بات معلوم ہو گئی بھی تو محض حاصل ہو گی۔ امور غیب پر یقینی علم تو اصالۃً خاص انبیاء کرام کو ملتا ہے

کی یہ عبارت ہے۔ "اس احقر الناس رشید احمد گنگوھی نے اس کتاب مستطاب براھین قاطعہ کو اول سے آخر تک بغور دیکھا" وہ دنگ رہ گئے اللہ تعالٰی ہٹ دھرموں کو ذلیل کرتا ہے اور ان کے مکر و فریب نہیں چلنے دیتا۔

اس فرقہ "وہابیہ شیطانیہ" کے بڑوں میں ایک اور شخص اسی گنگوھی کا دم چھلا ہے جسے "اشرف علی تھانوی" کہتے ہیں، اس نے ایک چھوٹا سا رسالہ تصنیف کیا ہے غالباً چار ورقہ اس میں اس نے تصریح کی ہے کہ غیب کی باتوں کا جیسا علم رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو ہے ایسا تو ہر بچے، ہر پاگل بلکہ ہر جانور اور ہر چارپائے کو حاصل ہے، اس کی ملعون عبارت بلفظہ ملاحظہ ہو۔

"آپ کی ذات مقدسہ پر علم غیب کا حکم کیا جانا اگر بقول زید صحیح ہو تو دریافت طلب یہ امر ہے کہ اس غیب سے مراد بعض غیب ہے یا کل غیب اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں تو اس میں حضور کی کیا تخصیص ہے۔ ایسا علم غیب تو زید و عمرو بلکہ ہر صبی و مجنون بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کیلئے بھی حاصل ہے اور اگر تمام علوم غیب مراد ہیں تو اس طرح کہ اس میں سے ایک فرد بھی خارج نہ ہو رہے تو اس کا بطلان دلیل نقلی و عقلی سے ثابت ہے"

میں کہتا ہوں کہ اللہ تعالٰی نے ایسے لوگوں کے دلوں پر مہر لگا دی ہے یہ شخص کس بے شرمی سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے علم سے برابری کر رہا ہے اور کس قسم کی دلیلیں دے رہا ہے اس کی سمجھ میں اتنی سی بات بھی نہیں آ رہی کہ زید، عمرو اور اس شیخی بگھارنے والے کے یہ بڑے جن کا اس نے نام لیا ہے انہیں غیب کی کوئی بات معلوم ہو گئی بھی تو محض حاصل ہو گی۔ امور غیب پر یقینی علم تو اصالۃً خاص انبیاء کرام کو ملتا ہے

علمائے مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کی طرف سے

اعلیحضرت فاضل بریلوی کی علمی اور اعتقادی خدمات کا اعتراف

حسام الحرمین

علی منحر الکفر والمین

تالیف: اعلیحضرت مجدد مأتہ حاضرہ مولانا احمد رضا خاں بریلوی

ترجمہ

پیرزادہ اقبال احمد فاروقی

ایم۔اے

مکتبہ نبویہ، گنج بخش روڈ لاہور

حسام الحرمین
اردو
مؤلفہ اعلیٰحضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی
مکتبہ نبویہ ○ لاہور

مزارات اغیار کے ہاتھوں خاکستر ہوجائیں، ہماری بہو بیٹیوں، ماؤں بہنوں اور بیویوں کی عزتیں ظالمین و جابرین شہروں، قصبوں میں نیلام کرتے پھریں۔ ہمیں دِل کی گہرائیوں سے فکری و ذہنی اتحاد قائم کر کے اغیار کے منصوبوں کو ناکام بنا دینا چاہیئے۔ برطانیہ جیسا چھوٹا ملک ایک دَور میں تمام متمدن دُنیا پر بالا دستی حاصل کر سکتا ہے تو پاکستانی مسلمان منظم و متحد ہو کر کفر کی طاقتوں سے نبرد آزما کیوں نہیں ہو سکتے؟ اور اتحادِ اسلامی کو زندہ حقیقت بنا کر سُرخ اَور سفید سامراجوں اور ان کے گماشتوں کو کیوں شکست نہیں دے سکتے۔ اِس فارمولے کے بعد نوّے کروڑ مسلمان ایک ناقابلِ تسخیر قوت بن سکتے ہیں اور باہمی تکفیر و تفسیق کا سِلسلہ جس نے اُمّت کے ٹکڑے کر دیئے ہیں یکسر ختم ہو سکتا ہے۔

مجھے یقینِ کامل ہے کہ اگر اس چار نکاتی فارمولا کو شرحِ صدر کے ساتھ قبول کر لیا جائے، تو اسلامیانِ پاکستان ایک زبردست طاقت بن کر سارے عالمِ اِسلام کے لِئے وحدت کی مثال قائم کر سکتے ہیں ؎

ہر اِک منتظر تیری یلغار کا　　　تیری شوخیِ فِکر و کِردار کا

اگر کسی کتاب میں قابلِ اِعتراض عبارت نظر آئے تو اس کی مراد معیّن کرنے کا حق مصنّف کو ہو، اَور اگر وُہ عبارت عام لوگوں کو غلط فہمی میں ڈالتی ہو تو اس کی ایسی وضاحت کر دی جائے کہ غلط فہمی کا اِحتمال نہ رہے۔ اس پر بھی فریقین میں اِتفاق نہ ہو تو عُلماء کے متفقہ بورڈ سے فیصلہ کرا لیا جائے۔ اگر متفقہ بورڈ کی تشکیل نہ ہو سکے تو شرعی عدالت میں پیش کر کے فیصلہ کرایا جائے لیکن جہاں مقامِ مُصطفےٰ، عصمتِ انبیاء اَور تقدیسِ باری تعالیٰ کے سِلسلے میں اگر کِسی کتاب میں قابلِ اعتراض عبارت نظر آئے تو اس کے ظاہری اَور متبادر معنی لیئے جائیں گے اَور کِسی قسم کی تاویل کی اجازت نہیں ہوگی اِس مسئلہ پر تمام مکاتبِ فکر حتیٰ کہ علماء دیوبند کا بھی اِتفاق ہے۔ بہرحال پلیٹ فارم پر بحث و مناظرہ کا بازار گرم نہ کیا جائے اَور تکفیر و تفسیق اَور طعن و تشنیع سے کُلّی اِحتراز کیا جائے۔

مؤرخہ ۲۔ دسمبر ۱۹۸۲ء

محمد عبدالستّار خان نیازی

نوٹ:۔ بعض لوگوں نے اعتراض کیا ہے کہ اِس فارمولا میں غیر مقلّد، اہلِ حدیث اَور وہابی نجدی

مزارات اغیار کے ہاتھوں خاکستر ہو جائیں، ہماری بہو بیٹیوں، ماؤں بہنوں اور بیویوں کی عزتیں ظالمین و جابرین شہروں، قصبوں میں نیلام کرتے پھریں۔ ہمیں دل کی گہرائیوں سے فکری و ذہنی اتحاد قائم کر کے اغیار کے منصوبوں کو ناکام بنا دینا چاہیئے۔ برطانیہ جیسا چھوٹا ملک ایک دور میں تمام متمدن دنیا پر بالادستی حاصل کر سکتا ہے تو پاکستانی مسلمان منظم و متحد ہو کر کفر کی طاقتوں سے نبرد آزما کیوں نہیں ہو سکتے؟ اور اتحادِ اسلامی کو زندہ حقیقت بنا کر سُرخ اور سفید سامراجوں اور ان کے گماشتوں کو کیوں شکست نہیں دے سکتے۔ اِس فارمولے کے بعد نوّے کروڑ مسلمان ایک ناقابلِ تسخیر قوت بن سکتے ہیں اور باہمی تکفیر و تفسیق کا سلسلہ جس نے اُمّت کے ٹکڑے کر دیئے ہیں یکسر ختم ہو سکتا ہے۔

مجھے یقینِ کامل ہے کہ اگر اس چار نکاتی فارمولا کو شرحِ صدر کے ساتھ قبول کر لیا جائے، تو اسلامیانِ پاکستان ایک زبردست طاقت بن کر سارے عالمِ اسلام کے لیئے وحدت کی مثال قائم کر سکتے ہیں ؎

ہر اک منتظر تیری یلغار کا ۔۔۔ تیری شوخیِ فکر و کردار کا

اگر کسی کتاب میں قابلِ اعتراض عبارت نظر آئے تو اس کی مراد معیّن کرنے کا حق مصنّف کو ہو، اور اگر وُہ عبارت عام لوگوں کو غلط فہمی میں ڈالتی ہو تو اس کی ایسی وضاحت کر دی جائے کہ غلط فہمی کا احتمال نہ رہے۔ اس پر بھی فریقین میں اتفاق نہ ہو تو علماء کے متفقہ بورڈ سے فیصلہ کرا لیا جائے۔ اگر متفقہ بورڈ کی تشکیل نہ ہو سکے تو شرعی عدالت میں پیش کر کے فیصلہ کرایا جائے لیکن جہاں مقامِ مصطفٰے، عصمتِ انبیاء اور تقدیسِ باری تعالیٰ کے سلسلے میں اگر کسی کتاب میں قابلِ اعتراض عبارت نظر آئے تو اس کے ظاہری اور متبادر معنی لیئے جائیں گے اور کسی قسم کی تاویل کی اجازت نہیں ہوگی۔ اِس مسئلہ پر تمام مکاتبِ فکر حتیٰ کہ علماء دیوبند کا بھی اتفاق ہے۔ بہرحال پلیٹ فارم پر بحث و مناظرہ کا بازار گرم نہ کیا جائے اور تکفیر و تفسیق اور طعن و تشنیع سے کُلّی احتراز کیا جائے۔

مورخہ ۲۔ دسمبر ۱۹۸۲ء ۔۔۔ محمد عبدالستار خان نیازی

نوٹ:۔ بعض لوگوں نے اعتراض کیا ہے کہ اِس فارمولا میں غیر مقلد، اہل حدیث اور وہابی نجدی

اتحاد بین المسلمین
وقت کی اہم ضرورت
مصنف
مجاہد ملت مولانا
محمد عبد الستار خان نیازی
والضحیٰ پبلی کیشنز

حفظ الایمان سے اس طرح درمیان سے عبارت کو کاٹ کر حسام الحرمین میں درج کیا گیا ہے

نشان زدہ عبارت حسام الحرمین میں درج ہے درمیان میں خالی عبارت کو چھوڑ دیا گیا ہے

جواب سوال سوم مطلق غیب کا مراد اطلاقات شرعیہ میں تو یہی غیب ہے جس پر کوئی دلیل قائم نہ ہو اور نہ اس کے ادراک کے لئے کوئی واسطہ اور سبیل ہو اسی بنا پر لَا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ الْغَيْبَ إِلَّا اللهُ اور لَوْ كُنْتُ أَعْلَمُ الْغَيْبَ وغیرہ فرمایا گیا ہے اور جو علم بواسطہ ہو اس پر غیب کا اطلاق محتاج قرینہ ہے تو بلا قرینہ مخلوق پر علم غیب کا اطلاق موہم شرک ہونے کی وجہ سے ممنوع و ناجائز ہوگا قرآن مجید میں لفظ راعنا کی ممانعت اور حدیث مسلم میں عبدی و امتی و ربی کہنے سے نہی اسی وجہ سے وارد ہے اس لئے حضور سرور عالم صلے اللہ علیہ وسلم پر عالم الغیب کا اطلاق جائز نہ ہوگا اور اگر اسی دلیل سے ان الفاظ کا اطلاق جائز ہو تو خالق اور رازق وغیرہما بتاویل اسناد الی السبب کے بھی اطلاق کرنا جائز ہوگا کیونکہ آپ ایجاد اور بقائے عالم کے سبب ہیں بلکہ [illegible] اور بمعنی مطاع کہنا بھی درست ہوگا اور جس طرح آپ پر عالم الغیب کا اطلاق اس تاویل خاص سے جائز ہوگا اسی طرح دوسری تاویل سے اس صفت کی نفی حق جل و علا شانہ سے بھی جائز ہوگی یعنی علم غیب بالمعنی الثانی بواسطہ اللہ تعالی کے لئے ثابت نہیں بس اگر اپنے ذہن میں معنی ثانی کو حاضر کرکے کوئی کہتا پھرے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم عالم الغیب ہیں اور حق تعالی شانہ [illegible] (نعوذ باللہ منہ) تو کیا اس کلام کو منہ سے نکالنے کی کوئی عاقل متدین اجازت دینا گوارا کر سکتا ہے اس بنا پر تو بانوا فقیروں کی تمام تر بیہودہ صدائیں بھی خلاف شرع نہ ہونگی تو شرع کیا ہوا بچوں کا کھیل ہوا کہ جب چاہا بنا لیا جب چاہا بگاڑ دیا پھر یہ کہ آپ کی ذات مقدسہ پر علم غیب کا حکم کیا جانا اگر بقول زید صحیح ہو تو دریافت طلب یہ امر ہے کہ اس غیب سے مراد بعض غیب ہے یا کل غیب اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں تو اس میں حضور کی ہی کیا تخصیص ہے ایسا علم غیب تو زید و عمرو بلکہ ہر صبی و مجنون بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کے لئے بھی حاصل ہے کیونکہ ہر شخص کو کسی نہ کسی ایسی بات کا علم ہوتا ہے جو دوسرے شخص سے مخفی ہے تو چاہئے کہ سب کو عالم الغیب کہا جاوے پھر اگر زید اس کا التزام کرلے کہ ہاں میں سب کو عالم الغیب کہونگا تو پھر علم غیب کو منجملہ کمالات نبویہ شمار کیوں کیا جاتا ہے جس امر میں مومن بلکہ انسان کی بھی خصوصیت نہ ہو وہ کمالات نبوت سے کب ہو سکتا ہے اور اگر التزام نہ کیا جاوے تو نبی غیر نبی میں وجہ فرق بیان کرنا ضرور ہے اور اگر تمام علوم غیب مراد ہیں اس طرح کہ اس کی ایک فرد بھی خارج نہ رہے تو اس کا بطلان دلیل نقلی و عقلی سے ثابت ہے [illegible] خود قرآن مجید میں آپ سے نفی کرنا علم غیب کی آیہ ولو کنت اعلم الغیب لاستکثرت من الخیر میں [illegible] کی اور بہت سے علوم کی نفی صاف صاف مذکور ہے احادیث میں ہزاروں واقعات آپکے [illegible]

ہر قسم کی کتب تصانیف علمائے دیوبند خریدتے وقت مولوی سید احمد مالک کتبخانہ اعزازیہ دیوبند [illegible]

اَللّٰہُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حفظ الایمان

مع

بسط البنان

مصنفہ

حضرت مولانا محمد اشرف علی صاحب تھانوی قدس سرہ

جسکو

مولوی سید احمد مالک کتب خانہ اعزازیہ دیوبند نے

باہتمام خاص اپنے

کتب خانہ اعزازیہ دیوبند ضلع سہارنپور میں طبع کیا

حفظ الایمان سے اس طرح درمیان سے عبارت کو کاٹ کر حسام الحرمین میں درج کیا گیا ہے

جواب سوال سوم مطلق غیب سے مراد اطلاقات شرعیہ میں یہی غیب ہے جس پر کوئی دلیل قائم نہ ہو اور نہ اسکے ادراک کے لئے کوئی واسطہ اور سبیل ہو اسی بنا پر کہا ہے لَا یَعْلَمُ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَیْبَ اِلَّا اللّٰہُ اور لو کنت اعلم الغیب وغیرہ ذالک۔ اور جو علم بواسطہ ہو اس پر غیب کا اطلاق محتاج قرینہ ہے تو بلا قرینہ مخلوق پر علم غیب کا اطلاق موہم شرک ہونیکی وجہ سے ممنوع و ناجائز ہوگا قرآن مجید میں لفظ راعنا کی ممانعت اور حدیث مسلم میں عبدی و امتی و ربی کہنے سے نہی اسیوجہ سے وارد ہے اس لئے حضور سرور عالم صلے اللہ علیہ وسلم پر عالم الغیب کا اطلاق جائز نہ ہوگا اور اگر کسی تاویل سے ان الفاظ کا اطلاق جائز ہو تو خالق اور رازق وغیرہما بتاویل اسناد الی السبب کے بھی اطلاق کرنا جائز ہوگا کیونکہ آپ ایجاد اور بقائے عالم کے سبب ہیں بلکہ خدا لغنی لالک (لولاک) اور جسطرح معبود بمعنی مطاع کہنا بھی درست ہوگا۔ اور جسطرح آپ پر عالم الغیب کا اطلاق اس تاویل خاص سے جائز ہوگا اسیطرح دوسری تاویل سے اس صفت کی نفی حق جل و علا شانہ سے بھی جائز ہوگی یعنی علم غیب بالمعنی الثانی بواسطہ اللہ تعالی کے لئے ثابت نہیں بس اگر اپنے ذہن میں معنی ثانی کو حاضر کرکے کوئی کہنا پھرے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم عالم الغیب ہیں اور حق تعالی شانہ لا یعلم الغیب ہے (نعوذ باللہ منہ) تو کیا اس کلام کو منہ سے نکالنے کی کوئی عاقل متدین اجازت دینا گوارا کرسکتا ہے اس بنا پر تو بانوا فقیروں کی تمامتر بیہودہ صدائیں بھی خلاف شرع نہ ہونگی تو شرع کیا ہوا بچوں کا کھیل ہوا کہ جب چاہا بنالیا جب چاہا بگاڑ دیا پھر یہ کہ آپ کی ذات مقدسہ پر علم غیب کا حکم کیا جانا اگر بقول زید صحیح ہو تو دریافت طلب یہ امر ہے کہ اس غیب سے مراد بعض غیب ہے یا کل غیب اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں تو اس میں حضور کی ہی کیا تخصیص ہے ایسا علم غیب تو زید و عمرو بلکہ ہر صبی و مجنون بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کیلئے بھی حاصل ہے کیونکہ ہر شخص کو کسی نہ کسی ایسی بات کا علم ہوتا ہے جو دوسرے شخص سے مخفی ہے تو چاہئے کہ سب کو عالم الغیب کہا جاوے پھر اگر زید اس کا التزام کرلے کہ ہاں میں سب کو عالم الغیب کہونگا تو پھر علم غیب کو منجملہ کمالات نبویہ شمار کیوں کیا جاتا ہے جس امر میں مومن بلکہ انسان کی بھی خصوصیت نہ ہو وہ کمالات نبوت سے کب ہو سکتا ہے اور اگر التزام نہ کیا جاوے تو نبی غیر نبی میں وجہ فرق بیان کرنا ضرور ہے اور اگر تمام علوم غیب مراد ہیں اسطرح کہ اس کی ایک فرد بھی خارج نہ رہے تو اس کا بطلان دلیل نقلی و عقلی سے ثابت ہے۔ دلائل نقلیہ بیشمار ہیں خود قرآن مجید میں آپ سے نفی کرنا علم غیب کی آیہ ولو کنت اعلم الغیب لاستکثرت من الخیر میں اور نفی کرنا آپ سے علم حین قیامت کی اور بہت سے علوم کی نفی صاف صاف مذکور ہے احادیث میں ہزاروں اقتباسات آپکے کتب رسائل ...

ہر قسم کی کتب تصانیف علمائے دیوبند خریدتے وقت مولوی سید احمد مالک کتبخانہ اعزازیہ دیوبند ...

اللہ یحکم بینکم یوم القیمۃ

حفظ الایمان

مع

بسط البنان

مصنفہ

حضرت مولانا محمد اشرف علی صاحب تھانوی قدس سرہ

جسکو

مولوی سید احمد مالک کتب خانہ اعزازیہ دیوبند نے

باہتمام خاص اپنے

کتبخانہ اعزازیہ دیوبند ضلع سہارنپور سے شائع کیا

ہر قسم کی درسی و غیر درسی کتب قرآن مجید ملنے کا پتہ: مولوی سید احمد مالک کتبخانہ اعزازیہ دیوبند

سیاہ عبارت یہ احمد رضا خان نے حسام الحرمین میں درج کی ہے

درمیان والی سبز عبارت کو حسام الحرمین سے حذف کیا گیا ہے

حفظ الایمان ۱۵

بھی خلاف شرع نہ ہوں گی، تو شرع کیا ہوا بچوں کا کھیل ہوا جب چاہا بنالیا
جب چاہا مٹا دیا پھر یہ کہ آپ کی ذات مقدسہ پر علم غیب کا حکم کیا جانا اگر
بقول زید صحیح ہو تو دریافت طلب یہ امر ہے کہ اس غیب سے مراد بعض
غیب ہے یا کل غیب اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں تو اسمیں حضورؐ کی ہی کیا
تخصیص ہے ایسا علم غیب تو زید و عمرو بلکہ ہر صبی و مجنون بلکہ جمیع حیوانات
وبہائم کے لیے بھی حاصل ہے کیونکہ ہر شخص کو کسی نہ کسی ایسی بات کا
علم ہوتا ہے جو دوسرے شخص سے مخفی ہے تو چاہیئے کہ سب کو عالم الغیب
کہا جاوے۔ پھر اگر زید اس کا التزام کرلے کہ ہاں میں سب کو عالم الغیب

حفظ الایمان ۱۶

کہونگا تو پھر غیب کو منجملہ کمالات نبویہ کیوں شمار کیا جاتا ہے جس امر میں مومن
بلکہ انسان کی بھی خصوصیت نہ ہو وہ کمالات نبویہ سے کب ہو سکتا ہے
اور اگر التزام نہ کیا جاوے تو نبی غیر نبی میں وجہ فرق بیان کرنا ضروری
ہے اور اگر تمام علوم غیب مراد ہیں اس طرح کہ اس کی ایک فرد بھی خارج
نہ رہے تو اس کا بطلان دلیل نقلی و عقلی سے ثابت ہے دلائل نقلیہ
بیشمار ہیں خود قرآن مجید میں آپ سے نفی کرنا علم غیب کی آیت۔
وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ، اور نفی کرنا آپ
سے علم تعیین قیامت کی اور بہت سے علوم کی نفی صاف صاف مذکور
ہے احادیث میں ہزاروں واقعات آپ کے کتب ورسائل روانہ

بھی خلاف شرع نہ ہوں گی، تو شرع کیا ہوا بچوں کا کھیل ہوا جب چاہا بنالیا
جب چاہا مٹا دیا پھر یہ کہ آپ کی ذات مقدسہ پر علم غیب کا حکم کیا جانا اگر
بقول زید صحیح ہو تو دریافت طلب یہ امر ہے کہ اس غیب سے مراد بعض
غیب ہے یا کل غیب اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں تو اسمیں حضور ہی کی کیا
تخصیص ہے ایسا علم غیب تو زید و عمر و بلکہ ہر صبی و مجنون بلکہ جمیع حیوانات
و بہائم کے لیے بھی حاصل ہے کیونکہ ہر شخص کو کسی نہ کسی ایسی بات کا
علم ہوتا ہے جو دوسرے شخص سے مخفی ہے تو چاہیے کہ سب کو عالم الغیب
کہا جاوے۔ پھر اگر زید اس کا التزام کرلے کہ ہاں میں سب کو عالم الغیب

کہونگا تو پھر غیب کو منجملہ کمالات نبویہ کیوں شمار کیا جاتا ہے جس امر میں مومن
بلکہ انسان کی بھی خصوصیت نہ ہو وہ کمالات نبویہ سے کب ہو سکتا ہے
اور اگر التزام نہ کیا جاوے تو نبی غیر نبی میں وجہ فرق بیان کرنا ضروری
ہے اور اگر تمام علوم غیب مراد ہیں اس طرح کہ اس کی ایک فرد بھی خارج
نہ رہے تو اس کا بطلان دلیل نقلی و عقلی سے ثابت ہے دلائل نقلیہ
بیشمار ہیں خود قرآن مجید میں آپ سے نفی کرنا علم غیب کی آیت۔
وَلَوْ كُنْتُ أَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ، اور نفی کرنا آپ
سے علم تعیین قیامت کی اور بہت سے علوم کی نفی صاف صاف مذکور
ہے احادیث میں ہزاروں واقعات آپ کے کتب و رسائل روانہ

کہونگا تو پھر غیب کو منجملہ کمالات نبویہ کیوں شمار کیا جاتا ہے جس امر میں مومن بلکہ انسان کی بھی خصوصیت نہ ہو وہ کمالات نبویہ سے کب ہو سکتا ہے اور اگر التزام نہ کیا جاوے تو نبی غیر نبی میں وجہ فرق بیان کرنا ضروری ہے اور اگر تمام علوم غیب مراد ہیں اس طرح کہ اس کی ایک فرد بھی خارج نہ رہے تو اس کا بطلان دلیل نقلی و عقلی سے ثابت ہے دلائل نقلیہ بیشمار ہیں خود قرآن مجید میں آپ سے نفی کرنا علم غیب کی آیت ۔ وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ، اور نفی کرنا آپ سے علم تعیین قیامت کی اور بہت سے علوم کی نفی صاف صاف مذکور ہے احادیث میں ہزاروں واقعات آپ کے کتب ورسائل روانہ فرمانے کے مخبروں اور جاسوسوں سے اخبار غائبہ دریافت فرمانے کے مذکور ہیں اگر یہ کہا جائے کہ علوم غیب تو آپ کو سب حاصل ہیں مگر استحضار انکا آپ کی توجہ پر موقوف ہے چونکہ بعض امور میں توجہ تام نہ فرماتے تھے اس لئے بعض واقعات حاضر نہ ہوتے تھے اس کا جواب یہ ہے کہ بہت سے امور میں آپ کا خاص اہتمام سے توجہ فرمانا بلکہ فکر و پریشانی میں واقع ہونا اور باوجود اس کے پھر مخفی رہنا ثابت ہے قصہ افک میں آپ کی تفتیش و استکشاف بابلغ وجوہ صحاح میں مذکور ہے مگر صرف توجہ سے انکشاف نہیں ہوا بعد ایک

بتاویل اسناد الی السبب کے بھی اطلاق کرنا ناجائز نہ ہوگا کیونکہ آپ ایجاد اور بقائے عالم کے سبب ہیں بلکہ خدا بمعنی مالک اور معبود بمعنی مطاع کہنا بھی درست ہوگا اور جس طرح آپ پر عالم الغیب کا اطلاق اس تاویل خاص سے جائز ہوگا اسی طرح دوسری تاویل سے اس صفت کی نفی حق جل وعلا شانہ سے بھی جائز ہوگی یعنی علم غیب بالمعنی الثانی بواسطہ اللہ تعالٰے کے لیے ثابت نہیں پس اگر اپنے ذہن میں معنی ثانی کو حاضر کرکے کوئی کہتا پھرے کہ رسول اللہؐ عالم الغیب ہیں اور حق تعالٰے شانہٗ عالم الغیب نہیں (نعوذ باللہ منہ) تو کیا اس کلام کو منہ سے نکالنے کی کوئی عاقل متدین اجازت دینا گوارا کر سکتا ہے اس بنا پر تو بانوا فقیروں کی تمام تر بیہودہ صدائیں بھی خلاف شرع نہ ہوں گی، تو شرع کیا ہوا بچوں کا کھیل ہوا جب چاہا بنالیا جب چاہا مٹا دیا پھر یہ کہ آپ کی ذات مقدسہ پر علم غیب کا حکم کیا جانا اگر بقول زید صحیح ہو تو دریافت طلب یہ امر ہے کہ اس غیب سے مراد بعض غیب ہے یا کل غیب اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں تو اسمیں حضورؐ کی ہی کیا تخصیص ہے ایسا علم غیب تو زید و عمرو بلکہ ہر صبی و مجنون بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کے لیے بھی حاصل ہے کیونکہ ہر شخص کو کسی نہ کسی ایسی بات کا علم ہوتا ہے جو دوسرے شخص سے مخفی ہے تو چاہیئے کہ سب کو عالم الغیب کہا جاوے۔ پھر اگر زید اس کا التزام کرلے کہ ہاں میں سب کو عالم الغیب

حفظ الایمان

مع

بسط البنان

مصنفہ

حضرت مولانا محمد اشرف علی صاحب تھانوی قدس سرہ

جسکو

مولوی سید احمد مالک کتب خانہ اعزازیہ دیوبند نے

باہتمام خاص اپنے

اللہ حیا دے جھوٹ بولنے والے کو مجھے حفظ الایمان میں یہ عبارت نظر نہیں آئی

لفظ "ایسا" اور "جیسا" ایک ہی جملے میں

ایسا تو ہر پاگل ہر جانور کو ہوتا ہی (دیکھو

۳

نہ ہر جائے مرکب توان تاختن ؛ کہ جاہا سپر باید انداختن ؛ اسی فخر کی ہوس نے اجناب بدایون کو اضطراب میں ڈالا کہ مسالا وہابیون اور رامپوریون کا مفت ملتا ہی تھوڑے سے اضافہ مین شیرازِ سنت کی طرف مقابل بنجانے کا کام چلتا ہی ادبل ڑپے اور پھر جو گزری خدا دشمن ہی کو نصیب کرے حضرت ممدوح صدر الصدور صاحب بالقابہ نے اور بھی آسانی دیکھی بدایونیون کو دہی کا بیوتا بویا ملا تھا وہابیہ اور رامپوری تینون کا ملا تیسیر خرمائی بدایونی شرع مین کچھ باتین اودھر سے لین اخیر مین بدایونی تقلید مین چلین وہ بھی اس حد تک کہ فتوائے بدایون مین جو محض جھوٹی عبارت گڑھی اور جامع الرموز وغیرہ کے سر اوسکی تہمت جڑی حضرت نے بھی آنکھین بند کر کے اوسکی تقلید فرمادی۔ اور پھر سب بُرائی اونکی بھانی مناسب نجانی کچھ تو جدت بھی درکار لہذا یہ تراشی کہ اس مسئلہ پر اجماع امت ہے یون ایک رسالہ مہیا اور بنام القول الاظہر مسمے ہوا وہابیہ کی طرح اذانی صاحبون نے بھی یہ روش اختیار کی ہی کہ خلاف کا نام کرین اور مخالف کو ندین سنا گیا جناب اشرفعلی تھانوی صاحب نے رسالہ مبارکہ وقایۃ اہل السنۃ عن مکر دیوبند والفتنۃ کے جواب مین کچھ حرکت مذبوحی کی ہی جو نہ یہان بھیجی نہ آجتک نظر سے گزری نہ ادھر سے پرواہ کیگئی کہ یہ وہی تھانوی صاحب ہین جنکا نام لیکر تمام علماء کرام حرمین شریفین نے حکم کفر وارتداد لگایا اور من شک فی عذابہ وکفرہ فقد کفر فرمایا یعنی جو اوسکے عقیدہ وقول پر مطلع ہو کر اوسکے کفر مین شک کرے وہ بھی کافر ہی یہ وہی تھانوی صاحب ہین جنھون نے حضور اقدس سید عالم صلے اللہ تعالی علیہ وسلم کو وہ مونھ بھر کر گالی دی کہ جیسا علم غیب اونکو ہی ایسا تو ہر پاگل ہر جانور کو ہوتا ہی (دیکھو اونکی حفظ الایمان صـ) یہ وہی تھانوی صاحب ہین جنھون نے برسون حسام الحرمین شریف کے سخت وار کھا کر آخر خود قبول دی کہ واقعی وہ کلام کفر ہی (دیکھو اونکی بسط البنان صـ) یہ وہی تھانوی صاحب ہین جنھون نے خدا کا دھر اسر پر بھی مان دی کہ بیشک اوس کلام کا کہنے والا کافر ہی (دیکھو اونکی بسط صـ) مگر خود مسلمان ہین گویا وہ اور کوئی تھانوی تھا جس نے حفظ الایمان مین وہ موٹا کفر بکا غرض عرب وعجم کے اشتہاری مرتد خود اپنی زبان وقلم کے اقراری مرتد پھر بھی کٹے مسلمان کے مسلمان اسکا کیا علاج کہ اونکی اصطلاح مین کافر ہی کو مسلمان کہتے ہون ظاہر ہے کہ کھلے مرتدون اللہ ورسول کے دشنام دہندون کو اسلام کے ایک فرعی مسئلہ مین مونھ کھولنے کا کیا حق اور اونکی زق زق کیا التفاتی حق تھا کیا کوئی ہندو یا یہودی اس مسئلہ مین کچھ کہنے کا حق رکھتا ہی کہ اذان مسجد کے اندر سنت ہی یا دروازہ پر۔

جیسا علم غیب اونکو ہی

بحمدہ تعالے

یہ مبارک رسالہ مسمے بنام تاریخی

اجلی انوار الرضا

۱۳۳۴ھ

جس مین گرامی جناب مولوی انوار اللہ خان صاحب صدر الصدور صوبجات دکن کے رسالہ القول الاظہر کی مخصوصہ تراش کا رد بلیغ ہی اعلیحضرت امام اہلسنت مجدد المائۃ الحاضرہ دام ظلہ العالی کا مفادہ کثرہ عالیہ بطلب مناظرہ حضرت ممدوح کے نام امضا فرمانا اور ادھر مہر سکوت لگ جاتا ہیں تقاضون پر آواز نہ آنا۔

الحمد للہ اذانیون کی ناکامی کے دو روشن ثبوت

(۱) اسوقت تک ایک عبارت نہ دکھا سکے جسمین اونکے ادعا کی تصریح ہو یہانتک کہ طرابلسی شامی مصری تحریرین جو ظاہر کرتے ہین وہ بھی ثبوت سے خالی اور بعض خود اونپر اولٹی حجت (۲) جسے عوام بھائی بھی آنکھون دیکھ لین کہ اذانیون کو جب کوئی سند نہ ملی سب نے کتابون کی جھوٹی عبارتین دل سے گڑھ لین ایک اسی فن مین گرفتار مصنف القول الاظہر کو بھی ہوئی اُن ازادہ مسلمانوکیا اتنا سمجھنے والا کوئی نہ بانکہ سچی سند کہین مل سکتی تو سب کے سب جھوٹی سندین کیون گڑھتے دیوبندیون کے بارہ کفر اور علمائے حرمین شریفین کا بالاتفاق اونکی تکفیر فرمانا مصنف القول الاظہر کے دل مین اسکا ورد ہونا نیز اونکی اور اونکے ائمہ بدایون کی حالتون پر تنبیہ

تصنیف لطیف عالیجناب مولانا مولوی محمد المعروف بہ حامد رضا خان قادری نوری سلمہ الرحمن

مولوی حکیم ابو العلا محمد امجد علی اعظمی رضوی نے اپنے اہتمام سے چھاپ کر شائع کیا

مطبع اہلسنت وجماعت واقع بریلی مین طبع ہوا

دفعہ اول ۱۰۰۰ جلد — قیمت فی جلد ۱ر

آپ غور کریں حفظ الایمان میں یہ الفاظ لفظ جیسا کے ساتھ آپ کو نہیں ملیں گے

کی یہ عبارت ہے۔ ”اس احقر الناس رشید احمد گنگوھی نے اس کتاب مستطاب براھین قاطعہ کو اول سے آخر تک بغور دیکھا“ وہ دنگ رہ گئے اللہ تعالیٰ ہٹ دھرموں کو ذلیل کرتا ہے اور ان کے مکر و فریب نہیں چلنے دیتا۔

اس فرقہ ”وہابیہ شیطانیہ“ کے بڑوں میں ایک اور شخص اسی گنگوھی کا دم چھلا ہے جسے ”اشرف علی تھانوی“ کہتے ہیں، اس نے ایک چھوٹا سا رسالہ تصنیف کیا ہے غالبًا چار ورقہ اس میں اس نے تصریح کی ہے کہ غیب کی باتوں کا جیسا علم رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو ہے ایسا تو ہر بچے، ہر پاگل بلکہ ہر جانور اور ہر چارپائے کو حاصل ہے، اس کی ملعون عبارت بلفظہ ملاحظہ ہو۔

”آپ کی ذات مقدسہ پر علم غیب کا حکم کیا جانا اگر بقول زید صحیح ہو تو دریافت طلب یہ امر ہے کہ اس غیب سے مراد بعض غیب ہے یا کل غیب اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں تو اس میں حضور کی کیا تخصیص ہے۔ ایسا علم غیب تو زید و عمرو بلکہ ہر صبی و مجنون بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کیلئے بھی حاصل ہے اور اگر تمام علوم غیب مراد ہیں تو اس طرح کہ اس سے ایک فرد بھی خارج نہ ہو رہے تو اس کا بطلان دلیل نقلی و عقلی سے ثابت ہے“

میں کہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے ایسے لوگوں کے دلوں پر مہر لگا دی ہے یہ شخص کس بے شرمی سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے علم سے برابری کر رہا ہے اور کس قسم کی دلیلیں دے رہا ہے اس کی سمجھ میں اتنی سی بات بھی نہیں آ رہی کہ زید و عمرو اور اس شیخی بگھارنے والے کے یہ بڑے جن کا اس نے نام لیا ہے انہیں غیب کی کوئی بات معلوم ہو گئی بھی تو محض حاصل ہو گی۔ امور غیب پر یقینی علم تو اصالۃً خاص انبیاء کرام کو ملتا ہے

کی یہ عبارت ہے۔ "اس احقر الناس رشید احمد گنگوھی نے اس کتاب مستطاب براھین قاطعہ کو اول سے آخر تک بغور دیکھا" وہ دنگ رہ گئے اللہ تعالیٰ ہٹ دھرموں کو ذلیل کرتا ہے اور ان کے مکروفریب نہیں چلنے دیتا۔

اس فرقہ "وہابیہ شیطانیہ" کے بڑوں میں ایک اور شخص اسی گنگوھی کا دم چھلا ہے جسے "اشرف علی تھانوی" کہتے ہیں، اس نے ایک چھوٹا سا رسالہ تصنیف کیا ہے غالباً چار ورقہ اس میں اس نے تصریح کی ہے کہ غیب کی باتوں کا جیسا علم رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کو ہے ایسا تو ہر بچے، ہر پاگل بلکہ ہر جانور اور ہر چارپائے کو حاصل ہے، اس کی ملعون عبارت بلفظہ ملاحظہ ہو۔

"آپ کی ذات مقدسہ پر علم غیب کا حکم کیا جانا اگر بقول زید صحیح ہو تو دریافت طلب یہ امر ہے کہ اس غیب سے مراد بعض غیب ہے یا کل غیب اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں تو اس میں حضور کی کیا تخصیص ہے۔ ایسا علم غیب تو زید و عمرو بلکہ ہر صبی و مجنون بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کیلئے بھی حاصل ہے اور اگر تمام علوم غیب مراد ہیں تو اس طرح کہ اس سے ایک فرد بھی خارج نہ ہو رہے تو اس کا بطلان دلیل نقلی و عقلی سے ثابت ہے"

میں کہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے ایسے لوگوں کے دلوں پر مہر لگادی ہے یہ شخص کس بے شرمی سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کے علم سے برابری کر رہا ہے اور کس قسم کی دلیلیں دے رہا ہے اس کی سمجھ میں اتنی سی بات بھی نہیں آرہی کہ زید و عمرو اور اس شیخی بگھارنے والے کے یہ بڑے جن کا اس نے نام لیا ہے انہیں غیب کی کوئی بات معلوم ہو گئی بھی تو محض حاصل ہو گی۔ امور غیب پر یقینی علم تو اصالتہ خاص انبیاء کرام کو ملتا ہے

حسام الحرمین
اردو
مؤلفہ اعلیحضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی
مکتبہ نبویہ ○ لاہور

چیلنج : حفظ الایمان میں اس عبارت کو دکھا کر احمد رضا خان کو سچا ثابت کیا جائے

26

کی یہ عبارت ہے۔ "اس احقر الناس رشید احمد گنگوھی نے اس کتاب مستطاب براھین قاطعہ کو اول سے آخر تک بغور دیکھا" وہ دنگ رہ گئے اللہ تعالیٰ ہٹ دھرموں کو ذلیل کرتا ہے اور ان کے مکر و فریب نہیں چلنے دیتا۔

اس فرقہ "وہابیہ شیطانیہ" کے بڑوں میں ایک اور شخص اسی گنگوھی کا دم چھلا ہے جسے "اشرف علی تھانوی" کہتے ہیں، اس نے ایک چھوٹا سا رسالہ تصنیف کیا ہے غالبًا چار ورقہ اس میں اس نے تصریح کی ہے کہ غیب کی باتوں کا جیسا علم رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو ہے ایسا تو ہر بچے، ہر پاگل بلکہ ہر جانور اور ہر چارپائے کو حاصل ہے، اس کی ملعون عبارت بلفظہ ملاحظہ ہو۔

"آپ کی ذات مقدسہ پر علم غیب کا حکم کیا جانا اگر بقول زید صحیح ہو تو دریافت طلب یہ امر ہے کہ اس غیب سے مراد بعض غیب ہے یا کل غیب اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں تو اس میں حضور کی کیا تخصیص ہے۔ ایسا علم غیب تو زید و عمرو بلکہ ہر صبی و مجنون بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کیلئے بھی حاصل ہے اور اگر تمام علوم غیب مراد ہیں تو اس طرح کہ اس سے ایک فرد بھی خارج نہ ہو رہے تو اس کا بطلان دلیل نقلی و عقلی سے ثابت ہے"

میں کہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے ایسے لوگوں کے دلوں پر مہر لگادی ہے یہ شخص کس بے شرمی سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے علم سے برابری کر رہا ہے اور کس قسم کی دلیلیں دے رہا ہے اس کی سمجھ میں اتنی سی بات بھی نہیں آرہی کہ زید و عمرو اور اس شیخی بگھارنے والے کے یہ بڑے جن کا اس نے نام لیا ہے انہیں غیب کی کوئی بات معلوم ہو گئی بھی تو محض ظنی حاصل ہو گی۔ امور غیب پر یقینی علم تو اصالۃً خاص انبیاء کرام کو ملتا ہے

احمد رضا خان نے استدلال کرتے وقت جن الفاظ کا استعمال کیا ان الفاظ پر غور فرمائیں

بریلوی علماء کی ذمہ داری ہے کہ صریح الفاظ میں یہی جملہ حفظ الایمان سے دکھائیں کیونکہ احمد رضا کا یہی دعویٰ تھا

یہ عبارت شروع سے آخر تک حفظ الایمان میں دکھائیں درمیان سے عبارت حذف ہونے کی صورت میں بریلوی مناظر احمد رضا کی امانت و دیانت داری پر فتویٰ بھی لگائے گا

اگر احمد رضا بریلوی ایمانداری سے پوری عبارت نقل کر دیتا تو صرف اردو زبان سمجھنے والا بھی جان لیتا عبارت اسلامی ہے

حسام الحرمین اردو

مکتبہ نبویہ لاہور

... ہے۔ "اس احقر الناس رشید احمد گنگوھی نے اس کتاب ... قاطعہ کو اول سے آخر تک بغور دیکھا" وہ دنگ رہ گئے اللہ ... موں کو ذلیل کرتا ہے اور ان کے مکر و فریب نہیں چلنے دیتا۔
... قہ "وہابیہ شیطانیہ" کے بڑوں میں ایک اور شخص اسی گنگوھی ... جسے "اشرف علی تھانوی" کہتے ہیں، اس نے ایک چھوٹا سا رسالہ تصنیف کیا ہے غالباً چار ورقہ اس میں

1 اس نے تصریح کی ہے کہ غیب کی باتوں کا جیسا علم رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو ہے ایسا تو ہر بچے، ہر پاگل بلکہ ہر جانور اور ہر چارپائے کو حاصل ہے،

اس کی ملعون عبارت بلفظہ ملاحظہ ہو۔

2 "آپ کی ذات مقدسہ پر علم غیب کا حکم کیا جانا اگر بقول زید صحیح ہو تو دریافت طلب یہ امر ہے کہ اس غیب سے مراد بعض غیب ہے یا کل غیب اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں تو اس میں حضور کی کیا تخصیص ہے۔ ایسا علم غیب تو زید و عمرو بلکہ ہر صبی و مجنون بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کیلئے بھی حاصل ہے اور اگر تمام علوم غیب مراد ہیں تو اس طرح کہ اس سے ایک فرد بھی خارج نہ ہو رہے تو اس کا بطلان دلیل نقلی و عقلی سے ثابت ہے"

میں کہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے ایسے لوگوں کے دلوں پر مہر لگا دی ہے یہ شخص کس بے شرمی سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے علم سے برابری کر رہا ہے اور کس قسم کی دلیلیں دے رہا ہے اس کی سمجھ میں اتنی سی بات بھی نہیں آ رہی کہ زید و عمرو اور اس شیخی بگھارنے والے کے یہ بڑے جن کا اس نے نام لیا ہے انہیں غیب کی کوئی بات معلوم ہو گئی بھی تو محض ... حاصل ہو گی۔ امور غیب پر یقینی علم تو اصالۃً خاص انبیاء کرام کو ملتا ہے

حفظ الایمان مع بسط البنان

...پھر یہ کہ آپ کی ذات مقدسہ پر علم غیب کا حکم کیا جانا اگر بقول زید صحیح ہو تو دریافت طلب یہ امر ہے کہ اس غیب سے مراد بعض غیب ہے یا کل غیب اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں تو اس میں حضور کی ہی کیا تخصیص ہے ایسا علم غیب تو زید و عمرو بلکہ ہر صبی و مجنون بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کیلئے بھی حاصل ہے

3 کیونکہ ہر شخص کو کسی نہ کسی ایسی بات کا علم ہوتا ہے جو دوسرے شخص سے مخفی ہے تو چاہئے کہ سب کو عالم الغیب کہا جاوے پھر اگر زید اس کا التزام کر لے کہ ہاں میں سب کو عالم الغیب کہوں گا تو پھر علم غیب کو منجملہ کمالات نبویہ شمار کیوں کیا جاتا ہے جس امر میں مومن بلکہ انسان کی بھی خصوصیت نہ ہو وہ کمالات نبوت سے کب ہو سکتا ہے اور اگر التزام نہ کیا جاوے تو نبی غیر نبی میں وجہ فرق بیان کرنا ضرور ہے

اور اگر تمام علوم غیب مراد ہیں اس طرح کہ اس کی ایک فرد بھی خارج نہ رہے تو اس کا بطلان دلیل نقلی و عقلی سے ثابت ہے ...

احمد رضا خان نے استدلال کرتے وقت جن الفاظ کا استعمال کیا ان الفاظ پر غور فرمائیں

بریلوی علماء کی ذمہ داری ہے کہ صریح الفاظ میں یہی جملہ حفظ الایمان سے دکھائیں کیونکہ احمد رضا کا یہی دعویٰ تھا

یہ عبارت شروع سے آخر تک حفظ الایمان میں دکھائیں درمیان سے عبارت حذف ہونے کی صورت میں بریلوی مناظر احمد رضا کی امانت و دیانت داری پر فتویٰ بھی لگائے گا

26

...ت ہے۔ "اس احقر الناس رشید احمد گنگوھی نے اس کتاب ...ین قاطعہ کو اول سے آخر تک بغور دیکھا" وہ دنگ رہ گئے اللہ ...موں کو ذلیل کرتا ہے اور ان کے مکر و فریب نہیں چلنے دیتا۔
...قہ "وہابیہ شیطانیہ" کے بڑوں میں ایک اور شخص اسی گنگوھی ... جسے "اشرف علی تھانوی" کہتے ہیں، اس نے ایک چھوٹا سا رسالہ تصنیف کیا ہے غالباً چار ورقہ اس میں اس نے تصریح کی ہے کہ غیب کی باتوں کا جیسا علم رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو ہے ایسا تو ہر بچے، ہر پاگل بلکہ ہر جانور اور ہر چارپائے کو حاصل ہے، اس کی ملعون عبارت بلفظہ ملاحظہ ہو۔

"آپ کی ذات مقدسہ پر علم غیب کا حکم کیا جانا اگر بقول زید صحیح ہو تو دریافت طلب یہ امر ہے کہ اس غیب سے مراد بعض غیب ہے یا کل غیب اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں تو اس میں حضور کی کیا تخصیص ہے۔ ایسا علم غیب تو زید و عمرو بلکہ ہر صبی و مجنون بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کیلئے بھی حاصل ہے اور اگر تمام علوم غیب مراد ہیں تو اس طرح کہ اس میں سے ایک فرد بھی خارج نہ ہو رہے تو اس کا بطلان دلیل نقلی و عقلی سے ثابت ہے"

میں کہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے ایسے لوگوں کے دلوں پر مہر لگادی ہے یہ شخص کس بے شرمی سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے علم سے برابری کر رہا ہے اور کس قسم کی دلیلیں دے رہا ہے اس کی سمجھ میں اتنی سی بات بھی نہیں آرہی کہ زید، عمرو اور اس شیخی بگھارنے والے کے یہ بڑے جن کا اس نے نام لیا ہے انہیں غیب کی کوئی بات معلوم ہو گئی بھی تو محض ... حاصل ہو گی۔ امور غیب پر یقینی علم تو اصالۃً خاص انبیاء کرام کو ملتا ہے

اگر احمد رضا بریلوی ایمانداری سے پوری عبارت نقل کر دیتا تو صرف اردو زبان سمجھنے والا بھی جان لیتا عبارت اسلامی ہے

احمد رضا خان نے استدلال کرتے وقت جن الفاظ کا استعمال کیا ان الفاظ پر غور فرمائیں

بریلوی علماء کی ذمہ داری ہے کہ صریح الفاظ میں یہی جملہ حفظ الایمان سے دکھائیں کیونکہ احمد رضا کا یہی دعویٰ تھا

یہ عبارت شروع سے آخر تک حفظ الایمان میں دکھائیں درمیان سے عبارت حذف ہونے کی صورت میں بریلوی مناظر احمد رضا کی امانت و دیانت داری پر فتویٰ بھی لگائے گا

26

ـت ہے۔ "اس احقر الناس رشید احمد گنگوهی نے اس کتاب ...ـین قاطعہ کو اول سے آخر تک بغور دیکھا" وہ دنگ رہ گئے اللہ ...ـرموں کو ذلیل کرتا ہے اور ان کے مکر و فریب نہیں چلنے دیتا۔
...قہ "وہابیہ شیطانیہ" کے بڑوں میں ایک اور شخص اسی گنگوهی ...جسے "اشرف علی تھانوی" کہتے ہیں، اس نے ایک چھوٹا سا رسالہ تصنیف کیا ہے غالباً چار ورقہ اس میں اس نے تصریح کی ہے کہ غیب کی باتوں کا جیسا علم رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو ہے ایسا تو ہر بچے، ہر پاگل بلکہ ہر جانور اور ہر چارپائے کو حاصل ہے، اس کی ملعون عبارت بلفظہ ملاحظہ ہو۔

"آپ کی ذات مقدسہ پر علم غیب کا حکم کیا جانا اگر بقول زید صحیح ہو تو دریافت طلب یہ امر ہے کہ اس غیب سے مراد بعض غیب ہے یا کل غیب اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں تو اس میں حضور کی کیا تخصیص ہے۔ ایسا علم غیب تو زید و عمرو بلکہ ہر صبی و مجنون بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کیلئے بھی حاصل ہے اور اگر تمام علوم غیب مراد ہیں تو اس طرح کہ اس سے ایک فرد بھی خارج نہ ہو رہے تو اس کا بطلان دلیل نقلی و عقلی سے ثابت ہے"

میں کہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے ایسے لوگوں کے دلوں پر مہر لگا دی ہے یہ شخص کس بے شرمی سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے علم سے برابری کر رہا ہے اور کس قسم کی دلیلیں دے رہا ہے اس کی سمجھ میں اتنی سی بات بھی نہیں آ رہی کہ زید و عمرو اور اس شیخی بگھارنے والے کے یہ بڑے جن کا اس نے نام لیا ہے انہیں غیب کی کوئی بات معلوم ہو گئی بھی تو محض ...حاصل ہو گی۔ امور غیب پر یقینی علم تو اصالۃً خاص انبیاء کرام کو ملتا ہے

حفظ الایمان کی یہ عبارت حسام الحرمین میں لکھتے وقت احمد رضا خان بریلوی نے اڑا دی اس عبارت کے ساتھ اور عبارت کے بغیر مسلمانوں میں سے جھگڑا ختم ہو سکتا تھا مگر اس دیانت داری کا مظاہرہ کر کے احمد رضا خان نے امت مسلمہ میں اختلاف کو چار چاند لگا دیئے

احمد رضا خان نے استدلال کرتے وقت جن الفاظ کا استعمال کیا ان الفاظ پر غور فرمائیں

بریلوی علماء کی ذمہ داری ہے کہ صریح الفاظ میں یہی جملہ حفظ الایمان سے دکھائیں کیونکہ احمد رضا کا یہی دعویٰ تھا

یہ عبارت شروع سے آخر تک حفظ الایمان میں دکھائیں درمیان سے عبارت حذف ہونے کی صورت میں بریلوی مناظر احمد رضا کی امانت و دیانت داری پر فتویٰ بھی لگائے گا

احمد رضا خان نے اس عبارت کو درمیان سے اڑایا حفظ الایمان کا دنیا میں کوئی نسخہ لے آؤ اور احمد رضا کو امانت دار ثابت کرو

26

...ت ہے۔ "اس احقر الناس رشید احمد گنگوھی نے اس کتاب ...ین قاطعہ کو اول سے آخر تک بغور دیکھا" وہ دنگ رہ گئے اللہ ...رموں کو ذلیل کرتا ہے اور ان کے مکر و فریب نہیں چلنے دیتا۔

...قہ "وہابیہ شیطانیہ" کے بڑوں میں ایک اور شخص اسی گنگوھی ...جسے "اشرف علی تھانوی" کہتے ہیں، اس نے ایک چھوٹا سا رسالہ تصنیف کیا ہے غالباً چار ورقہ اس میں اس نے تصریح کی ہے کہ غیب کی باتوں کا جیسا علم رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو ہے ایسا تو ہر بچے، ہر پاگل بلکہ ہر جانور اور ہر چارپائے کو حاصل ہے، اس کی ملعون عبارت بلفظہ ملاحظہ ہو۔

"آپ کی ذات مقدسہ پر علم غیب کا حکم کیا جانا اگر بقول زید صحیح ہو تو دریافت طلب یہ امر ہے کہ اس غیب سے مراد بعض غیب ہے یا کل غیب اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں تو اس میں حضور کی کیا تخصیص ہے۔ ایسا علم غیب تو زید و عمرو بلکہ ہر صبی و مجنون بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کیلئے بھی حاصل ہے اور اگر تمام علوم غیب مراد ہیں تو اس طرح کہ اس میں سے ایک فرد بھی خارج نہ رہے تو اس کا بطلان دلیل نقلی و عقلی سے ثابت ہے۔"

میں کہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے ایسے لوگوں کے دلوں پر مہر لگا دی ہے یہ شخص کس بے شرمی سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے علم سے برابری کر رہا ہے اور کس قسم کی دلیلیں دے رہا ہے اس کی سمجھ میں اتنی سی بات بھی نہیں آ رہی کہ زید و عمرو اور اس شیخی بگھارنے والے کے یہ بڑے جن کا اس نے نام لیا ہے انہیں غیب کی کوئی بات معلوم ہو گئی بھی تو محض ...حاصل ہو گی۔ امور غیب پر یقینی علم تو اصالۃً خاص انبیاء کرام کو ملتا ہے

۸

...کیونکہ ہر شخص کو کسی نہ کسی ایسی بات کا علم ہوتا ہے جو دوسرے شخص سے مخفی ہے تو چاہیے کہ سب کو عالم الغیب کہا جاوے پھر اگر زید اس کا التزام کرلے کہ ہاں میں سب کو عالم الغیب کہوں گا تو پھر علم غیب کو منجملہ کمالات نبویہ شمار کیوں کیا جاتا ہے جس امر میں مومن بلکہ انسان کی بھی خصوصیت نہ ہو وہ کمالات نبوت سے کب ہو سکتا ہے اور اگر التزام نہ کیا جاوے تو نبی غیر نبی میں وجہ فرق بیان کرنا ضرور ہے اور اگر تمام علوم غیب مراد ہیں اس طرح کہ اس کی ایک فرد بھی خارج نہ رہے تو اس کا بطلان دلیل نقلی و عقلی سے ثابت ہے...

احمد رضا خان نے استدلال کرتے وقت جن الفاظ کا استعمال کیا ان الفاظ پر غور فرمائیں

بریلوی علماء کی ذمہ داری ہے کہ صریح الفاظ میں یہی جملہ حفظ الایمان سے دکھائیں کیونکہ احمد رضا کا یہی دعویٰ تھا

یہ عبارت شروع سے آخر تک حفظ الایمان میں دکھائیں درمیان سے عبارت حذف ہونے کی صورت میں بریلوی مناظر احمد رضا کی امانت و دیانت داری پر فتویٰ بھی لگائے گا

احمد رضا بریلوی کے استدلالی الفاظ ہی اصل میں کفر و گستاخی پر مبنی ہیں

26

ت ہے۔ "اس احقر الناس رشید احمد گنگوہی نے اس کتاب
ستن قاطعہ کو اول سے آخر تک بغور دیکھا" وہ دنگ رہ گئے اللہ
موں کو ذلیل کرتا ہے اور ان کے مکر و فریب نہیں چلنے دیتا۔
ق "وہابیہ شیطانیہ" کے بڑوں میں ایک اور شخص اسی گنگوہی
جسے "اشرف علی تھانوی" کہتے ہیں، اس نے ایک چھوٹا سا

1
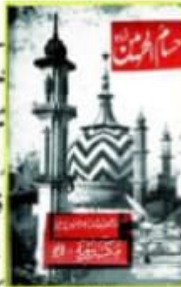
رسالہ تصنیف کیا ہے غالباً چار ورق اس میں اس نے تصریح کی ہے کہ غیب کی باتوں کا جیسا علم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہے ایسا تو ہر بچے ہر پاگل بلکہ ہر جانور اور ہر چارپائے کو حاصل ہے، اس کی ملعون عبارت بلفظہ ملاحظہ ہو۔

2

"آپ کی ذات مقدسہ پر علم غیب کا حکم کیا جانا اگر بقول زید صحیح ہو تو دریافت طلب یہ امر ہے کہ اس غیب سے مراد بعض غیب ہے یا کل غیب اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں تو اس میں حضور کی کیا تخصیص ہے۔ ایسا علم غیب تو زید و عمرو بلکہ ہر صبی و مجنون بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کیلئے بھی حاصل ہے اور اگر تمام علوم غیب مراد ہیں تو اس طرح کہ اس میں سے ایک فرد بھی خارج نہ ہو ہے تو اس کا بطلان دلیل نقلی و عقلی سے ثابت ہے"

میں کہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے ایسے لوگوں کے دلوں پر مہر لگادی ہے یہ شخص کس بے شرمی سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علم سے برابری کر رہا ہے اور کس قسم کی دلیلیں دے رہا ہے اس کی سمجھ میں اتنی سی بات بھی نہیں آرہی کہ زید، عمرو اور اس شیخی بگھارنے والے کے یہ بڑے جن کا اس نے نام لیا ہے، انہیں غیب کی کوئی بات معلوم ہو گئی بھی تو محض ، حاصل ہوگی۔ امور غیب پر یقینی علم تو اصالۃً خاص انبیاء کرام کو ملتا ہے

ملاحظہ فرمائیں

احمد رضا بریلوی نے اگر حفظ الایمان کی عبارت کو درمیان سے حذف کرنے کا جرم کیئے بغیر پوری عبارت ایمانداری سے نقل کی ہوتی تو صرف اردو زبان سمجھنے والا بھی جان لیتا عبارت بریلویوں کے کفریہ اور گستاخانہ عقیدے کے رد کی مد میں تھی... جس کا جواب بریلویوں کے پاس نہیں ہے۔

حفظ الایمان

جواب سوال سوم مطلق غیب سے مراد اطلاقات شرعیہ میں تو یہی غیب ہے جس پر کوئی دلیل قائم نہ ہو اور نہ
ادراک کے لئے کوئی واسطہ اور سبیل ہو اسی بنا پر لا یعلم من فی السموات والارض الغیب الا
اللہ اور لو کنت اعلم الغیب وغیرہ فرمایا گیا ہے اور جو علم بواسطہ ہو اس پر غیب کا اطلاق محتاج قرینہ
ہے تو بلا قرینہ مخلوق پر علم غیب کا اطلاق موہم شرک ہونے کی وجہ سے ممنوع و ناجائز ہوگا قرآن مجید میں لفظ
راعنا کی ممانعت اور حدیث مسلم میں عبدی و امتی و ربی کہنے سے نہی اسی وجہ سے وارد ہے اس لئے
حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم پر عالم الغیب کا اطلاق جائز نہ ہوگا اور اگر کسی تاویل سے ان الفاظ کا اطلاق جائز
ہو تو خالق اور رازق وغیرہما بتاویل اسناد الی السبب کے بھی اطلاق کرنا جائز ہوگا کیونکہ آپ ایجاد اور بقائے
عالم کے سبب ہیں بلکہ [illegible] بمعنی مطیع کہنا بھی درست ہوگا اور جس طرح آپ پر عالم الغیب کا
اطلاق اس تاویل خاص سے جائز ہوگا اسی طرح دوسری تاویل سے اس صفت کی نفی حق جل و علا شانہ سے
بھی جائز ہوگی یعنی علم غیب بالمعنی الثانی بواسطہ اللہ تعالی کے لئے ثابت نہیں پس اگر اپنے ذہن میں معنی ثانی
کو حاضر کرکے کوئی کہتا پھرے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عالم الغیب ہیں اور حق تعالی شانہ عالم الغیب نہیں
(نعوذ باللہ منہ) تو کیا اس کلام کو منہ سے نکالنے کی کوئی عاقل متدین اجازت دینا گوارا کرسکتا ہے اس بنا پر
تو [illegible]
[illegible] پھر یہ کہ آپ کی ذات مقدسہ پر علم غیب کا حکم کیا جانا اگر بقول زید صحیح ہو تو دریافت طلب
یہ امر ہے کہ اس غیب سے مراد بعض غیب ہے یا کل غیب اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں تو اس میں حضور ہی کی کیا
تخصیص ہے ایسا علم غیب تو زید و عمرو بلکہ ہر صبی و مجنون بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کے لئے بھی حاصل ہے کیونکہ
ہر شخص کو کسی نہ کسی ایسی بات کا علم ہوتا ہے جو دوسرے شخص سے مخفی ہے تو چاہئے کہ سب کو عالم الغیب کہا جاوے
پھر اگر زید اس کا التزام کرلے کہ ہاں میں سب کو عالم الغیب کہوں گا تو پھر علم غیب کو منجملہ کمالات نبویہ شمار کیوں کیا
جاتا ہے جس امر میں مومن بلکہ انسان کی بھی خصوصیت نہ ہو وہ کمالات نبوت سے کب ہو سکتا ہے اور اگر التزام نہ کیا
جاوے تو نبی غیر نبی میں وجہ فرق بیان کرنا ضرور ہے اور اگر تمام علوم غیب مراد ہیں اس طرح کہ اس کی ایک فرد بھی
خارج نہ رہے تو اس کا بطلان دلیل نقلی و عقلی سے ثابت ہے [illegible] خود قرآن مجید میں آپ سے
نفی کرنا علم غیب کی آیا ہے ولو کنت اعلم الغیب لاستکثرت من الخیر [illegible]
کی اور بہت سے علوم کی نفی صاف صاف مذکور ہے احادیث میں ہزاروں [illegible]

حسام الحرمین

کی یہ عبارت ہے۔ "اس احقرالناس رشید احمد گنگوھی نے اس کتاب مستطاب براھین قاطعہ کو اول سے آخر تک بغور دیکھا" وہ دنگ رہ گئے اللہ تعالیٰ ہٹ دھرموں کو ذلیل کرتا ہے اور ان کے مکر و فریب نہیں چلنے دیتا۔

اس فرقہ "وہابیہ شیطانیہ" کے بڑوں میں ایک اور شخص اسی گنگوھی کا دم چھلا ہے جسے "اشرف علی تھانوی" کہتے ہیں، اس نے ایک چھوٹا سا رسالہ تصنیف کیا ہے غالباً چار ورقہ اس میں اس نے تصریح کی ہے کہ غیب کی باتوں کا جیسا علم رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو ہے ایسا تو ہر بچے، ہر پاگل بلکہ ہر جانور اور ہر چارپائے کو حاصل ہے، اس کی ملعون عبارت بلفظہ ملاحظہ ہو۔

"آپ کی ذات مقدسہ پر علم غیب کا حکم کیا جانا اگر بقول زید صحیح ہو تو دریافت طلب یہ امر ہے کہ اس غیب سے مراد بعض غیب ہے یا کل غیب اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں تو اس میں حضور کی کیا تخصیص ہے۔ ایسا علم غیب تو زید و عمرو بلکہ ہر صبی و مجنون بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کیلئے بھی حاصل ہے اور اگر تمام علوم غیب مراد ہیں تو اس طرح کہ اس سے ایک فرد بھی خارج نہ ہو رہے تو اس کا بطلان دلیل نقلی و عقلی سے ثابت ہے۔"

میں کہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے ایسے لوگوں کے دلوں پر مہر لگا دی ہے یہ شخص کس بے شرمی سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے علم سے برابری کر رہا ہے اور کس قسم کی دلیلیں دے رہا ہے اس کی سمجھ میں اتنی سی بات بھی نہیں آ رہی کہ زید، عمرو اور اس شیخی بگھارنے والے کے یہ بڑے جن کا اس نے نام لیا ہے انہیں غیب کی کوئی بات معلوم ہو گئی بھی تو محض حاصل ہو گی۔ امور غیب پر یقینی علم تو اصالۃً خاص انبیاء کرام کو ملتا ہے

تشبیہ اور برابری کا دعوی احمد رضا خان کا ہے نہ کہ علماء دیوبند کا

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے علم اور ذات کی مختلف حیلے اور بہانوں اور ڈراموں کے ذریعے گستاخی کرنے والا احمد رضا خان تھا

آدھے صفحہ میں نام دوسروں کا استعمال کر کے جو پانچ عدد بکواسات احمد رضا خان نے کی ہیں وہ کوئی شریف آدمی بھی نہیں کر سکتا

125

جمیع حیوانات و بہائم کے لئے بھی حاصل ہے کیا اس نے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو صریح گالی نہ دی؟ کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اتنا ہی علم غیب دیا گیا تھا جتنا ہر پاگل اور ہر چوپائے کو حاصل ہے!

1

مسلمان! مسلمان! اے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے امتی! تجھے اپنے دین و ایمان کا واسطہ، کیا اس ملعون گالی کے صریح گالی ہونے میں تجھے کچھ شبہ گزر سکتا ہے؟ معاذ اللہ کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی عظمت تیرے دل سے ایسی نکل گئی ہو کہ اس شدید گالی میں بھی ان کی توہین نہ جانے اور اگر اب بھی تجھے اعتبار نہ آئے تو خود ان ہی بدگویوں سے پوچھ! دیکھ کہ آیا تمہیں اور تمہارے استادوں، پیروں کو کہہ سکتے ہیں کہ اے فلاں! تجھے اتنا ہی علم ہے جتنا سُؤر کو ہے، تیرے استاد کو ایسا ہی علم تھا جیسا کتے کو ہے، تیرے پیر کو اسی قدر علم تھا جس قدر گدھے کو ہے، یا مختصر طور پر اتنا ہی ہو کہ او علم میں اُلّو، گدھے، کتے، سؤر کے ہمسرو! تو دیکھو تو وہ اس میں اپنی اور اپنے استاد پیر کی توہین سمجھتے ہیں یا نہیں، قطعاً سمجھیں گے اور قابو پائیں تو سر ہو جائیں، پھر کیا سبب ہے کہ جو کلمہ ان کے حق میں توہین و کسر شان ہو، محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین نہ ہو، کیا معاذ اللہ ان کی عظمت ان سے بھی گئی گذری ہے؟ کیا اسی کا نام ایمان ہے؟ حاش للہ! حاش للہ! کیا جس نے کہا کیونکہ ہر شخص کو کسی نہ کسی ایسی بات کا علم ہوتا ہے جو دوسرے شخص سے مخفی ہے تو چاہئے کہ سب کو عالم الغیب کہا جاوے، پھر اگر زید اس کا التزام کرے کہ ہاں میں سب کو عالم الغیب کہوں گا تو پھر علم غیب کو منجملہ کمالات نبویہ شمار کیوں کیا جاتا ہے جس امر میں مومن بلکہ انسان کی بھی خصوصیت نہ ہو وہ کمالات نبوت سے کب ہو سکتا ہے؟ اور اگر التزام نہ کیا جاوے تو نبی غیر نبی میں وجہ فرق بیان کرنا ضرور ہے۔ انتہی۔ کیا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور جانوروں پاگلوں میں فرق نہ جاننے والا حضور کو گالی نہیں دیتا، کیا اس نے اللہ عزوجل کے کلام کا صراحۃً رد و ابطال نہ کر دیا، دیکھو:

2 3 4 5

تمہارا رب عزوجل فرماتا ہے:

وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ

113

حضور سید عالم محبوب رب العلمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بارے میں کیا ایمان رکھنا چاہیے؟ قرآن و حدیث کی روشنی میں

تمہیدِ ایمان

اعلیٰ حضرت امام اہل سنت مولینا شاہ احمد رضا بریلوی
قدس سرہ العزیز

جمیع حیوانات و بہائم کے لئے بھی حاصل ہے کیا اس نے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو صریح گالی نہ دی؟ کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اتنا ہی علم غیب دیا گیا تھا جتنا ہر پاگل اور ہر چوپائے کو حاصل ہے!

مسلمان! مسلمان! اے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے امتی! تجھے اپنے دین و ایمان کا واسطہ، کیا اس ملعون گالی کے صریح گالی ہونے میں تجھے کچھ شبہ گزر سکتا ہے؟ معاذ اللہ کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی عظمت تیرے دل سے ایسی نکل گئی ہو کہ اس شدید گالی میں بھی ان کی توہین نہ جانے اور اگر اب بھی تجھے اعتبار نہ آئے تو خود ان ہی بدگویوں سے پوچھ! دیکھ کہ آیا تمہیں اور تمہارے استادوں، پیرجیوں کو کہہ سکتے ہیں کہ اے فلاں! تجھے اتنا ہی علم ہے جتنا سور کو ہے، تیرے استاد کو ایسا ہی علم تھا جیسا کتے کو ہے، تیرے پیر کو اسی قدر علم تھا جس قدر گدھے کو ہے، یا مختصر طور پر اتنا ہی ہو کہ او علم میں اُلو، گدھے، کتے، سور کے ہمسر! دیکھو تو وہ اس میں اپنی اور اپنے استاد پیر کی توہین سمجھتے ہیں یا نہیں، قطعاً سمجھیں گے اور قابو پائیں تو سر ہو جائیں، پھر کیا سبب ہے کہ جو کلمہ ان کے حق میں توہین و کسر شان ہو، محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین نہ ہو، کیا معاذ اللہ ان کی عظمت ان سے بھی گئی گذری ہے؟ کیا اسی کا نام ایمان ہے؟ حاشَ للہ! حاشَ للہ! کیا جس نے کہا کیونکہ ہر شخص کو کسی نہ کسی ایسی بات کا علم ہوتا ہے جو دوسرے شخص سے مخفی ہے تو چاہئے کہ سب کو عالم الغیب کہا جاوے، پھر اگر زید اس کا التزام کرے کہ ہاں میں سب کو عالم الغیب کہوں گا تو پھر علم غیب کو منجملہ کمالات نبویہ شمار کیوں کیا جاتا ہے جس امر میں مومن بلکہ انسان کی بھی خصوصیت نہ ہو وہ کمالات نبوت سے کب ہو سکتا ہے؟ اور اگر التزام نہ کیا جاوے تو نبی غیر نبی میں وجہ فرق بیان کرنا ضرور ہے، انتہیٰ۔ کیا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور جانوروں پاگلوں میں فرق نہ جاننے والا حضور کو گالی نہیں دیتا، کیا اس نے اللہ عزوجل کے کلام کا صراحۃً رد و ابطال نہ کر دیا، دیکھو:

تمہارا رب عزوجل فرماتا ہے:

وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ؕ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ

جمیع حیوانات و بہائم کے لئے بھی حاصل ہے" کیا اس نے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو صریح گالی نہ دی؛ کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اتنا ہی علم غیب دیا گیا تھا جتنا ہر پاگل اور ہر چوپائے کو حاصل ہے!

مسلمان! مسلمان! اسے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے امتی! تجھے اپنے دین و ایمان کا واسطہ، کیا اس ملعون گالی کے صریح گالی ہونے میں تجھے کچھ شبہ گزر سکتا ہے؟ معاذ اللہ کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی عظمت تیرے دل سے ایسی نکل گئی ہو کہ اس شدید گالی میں بھی ان کی توہین نہ جانے اور اگر اب بھی تجھے اعتبار نہ آئے تو خود ان ہی بدگویوں سے پوچھ! دیکھ کہ آیا تمہیں اور تمہارے استادوں، پیر جیوں کو کہہ سکتے ہیں کہ اے فلاں! تجھے اتنا ہی علم ہے جتنا سوئر کو ہے، تیرے استاد کو ایسا ہی علم تھا جیسا کتے کو ہے، تیرے پیر کو اسی قدر علم تھا جس قدر گدھے کو ہے، یا مختصر طور پر اتنا ہی ہو کہ او علم میں اُلّو، گدھے، کتے، سوئر کے ہمسرو! دیکھو تو وہ اس میں اپنی اور اپنے استاد پیر کی توہین سمجھتے ہیں یا نہیں؟ قطعاً سمجھیں گے اور قابو پائیں تو سر ہو جائیں، پھر کیا سبب ہے کہ جو کلمہ ان کے حق میں توہین و کسر شان ہو، محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین نہ ہو، کیا معاذ اللہ ان کی عظمت ان سے بھی گئی گذری ہے؟ کیا اسی کا نام ایمان ہے؟ حاش للہ! حاش للہ! کیا جس نے کہا کیونکہ ہر شخص کو کسی نہ کسی ایسی بات کا علم ہوتا ہے جو دوسرے شخص سے مخفی ہے تو چاہئے کہ سب کو عالم الغیب کہا جاوے، پھر اگر زید اس کا التزام کرے کہ ہاں میں سب کو عالم الغیب کہوں گا تو پھر علم غیب کو منجملہ کمالات نبویہ شمار کیوں کیا جاتا ہے جس امر میں مومن بلکہ انسان کی بھی خصوصیت نہ ہو وہ کمالات نبوت سے کب ہو سکتا ہے؟ اور اگر التزام نہ کیا جاوے تو نبی غیر نبی میں وجہ فرق بیان کرنا ضرور ہے۔ انتہیٰ۔ کیا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور جانوروں پاگلوں میں فرق نہ جاننے والا حضور کو گالی نہیں دیتا، کیا اس نے اللہ عزوجل کے کلام کا صراحۃً رد و ابطال نہ کر دیا، دیکھو:

تمہارا رب عزوجل فرماتا ہے:

وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ

حضور سید عالم محبوب رب العلمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بارے میں کیا ایمان رکھنا چاہیے؛ قرآن و حدیث کی روشنی میں؛

تمہیدِ ایمان

اعلیٰ حضرت امام اہل سنت مولینا شاہ احمد رضا بریلوی
قدس سرہ العزیز

بعض علم سے مراد کیا ہے

تھانوی صاحب کی وہ عبارت جو احمد رضا خان نے حسام الحرمین میں چھپائی یہاں وہی عبارت پھر بھی سیاق وسباق کے بغیر درج کی مگر یہاں سے کچھ مسئلہ بعض علم والا حل ہو گیا ہے

یہاں سے یہ بھی معلوم ہوا کہ پوشیدہ باتوں سے مراد "ذاتی یادداشت" کے طور پر جو معلومات ہوتی ہیں ان کے متعلق گفتگو ہو رہی ہے

113

حضور سید عالم محبوب رب العلمین صلی اللہ تعالے علیہ وسلم کے بارے میں کیا ایمان رکھنا چاہیے؟ قرآن وحدیث کی روشنی میں،

تمہیدِ ایمان

اعلیٰ حضرت امام اہلسنت مولینا شاہ احمد رضا بریلوی
قدس سرہ العزیز

125

جمیع حیوانات و بہائم کے لیے بھی حاصل ہے کیا اس نے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو صریح گالی نہ دی؟ کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اتنا ہی علم غیب دیا گیا تھا جتنا ہر پاگل اور ہر چوپائے کو حاصل ہے!

مسلمان! مسلمان! اے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے امتی! تجھے اپنے دین و ایمان کا واسطہ، کیا اس ملعون گالی کے صریح گالی ہونے میں تجھے کچھ شبہ گزر سکتا ہے؟ معاذ اللہ کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی عظمت تیرے دل سے ایسی نکل گئی ہو کہ اس شدید گالی میں بھی ان کی توہین نہ جانے اور اگر اب بھی تجھے اعتبار نہ آئے تو خود ان ہی بدگویوں سے پوچھ! دیکھو کہ آیا تمہیں اور تمہارے استادوں، پیروں کو کہہ سکتے ہیں کہ اے فلاں! تجھے اتنا ہی علم ہے جتنا سؤر کو ہے، تیرے استاد کو ایسا ہی علم تھا جیسا کتے کو ہے، تیرے پیر کو اسی قدر علم تھا جس قدر گدھے کو ہے، یا مختصر طور پر اتنا ہی ہو کہ او علم میں اُلو، گدھے، کتے، سؤر کے ہمسر! دیکھو تو وہ اس میں اپنی اور اپنے استاد پیر کی توہین سمجھتے ہیں یا نہیں؟ قطعاً سمجھیں گے اور قابو پائیں تو سر ہو جائیں، پھر کیا سبب ہے کہ جو کلمہ ان کے حق میں توہین و کسرِ شان ہو، محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین نہ ہو، کیا معاذ اللہ ان کی عظمت ان سے بھی گئی گزری ہے؟ کیا اسی کا نام ایمان ہے؟ حاش للہ! حاش للہ! کیا جس نے کہا کیونکہ ہر شخص کو کسی نہ کسی ایسی بات کا علم ہوتا ہے جو دوسرے شخص سے مخفی ہے تو چاہیے کہ سب کو عالم الغیب کہا جاوے، پھر اگر زید اس کا التزام کرے کہ ہاں میں سب کو عالم الغیب کہوں گا تو پھر علم غیب کو منجملہ کمالات نبویہ شمار کیوں کیا جاتا ہے جس امر میں مومن بلکہ انسان کی بھی خصوصیت نہ ہو وہ کمالات نبوت سے کب ہو سکتا ہے؟ اور اگر التزام نہ کیا جاوے تو نبی غیر نبی میں وجہ فرق بیان کرنا ضرور ہے۔ انتہیٰ۔ کیا رسول اللہ صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم اور جانوروں پاگلوں میں فرق نہ جاننے والا حضور کو گالی نہیں دیتا، کیا اس نے اللہ عزوجل کے کلام کا صراحۃً رد و ابطال نہ کر دیا، دیکھو:

تمہارا رب عزوجل فرماتا ہے:

وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ

بتاویل اسناد الیٰ السبب کے بھی اطلاق کرنا ناجائز نہ ہوگا کیونکہ آپ ایجاد اور بقائے عالم کے سبب ہیں بلکہ خدا بمعنی مالک اور معبود بمعنی مطاع کہنا بھی درست ہوگا اور جس طرح آپ پر عالم الغیب کا اطلاق اس تاویل خاص سے جائز ہوگا اسی طرح دوسری تاویل سے اس صفت کی نفی حق جل وعلا شانہ سے بھی جائز ہوگی، یعنی علم غیب بالمعنی الثانی بواسطہ اللہ تعالےٰ کے لئے ثابت نہیں پس اگر اپنے ذہن میں معنی ثانی کو حاضر کر کے کوئی کہتا پھرے کہ رسول اللہؐ عالم الغیب ہیں اور حق تعالےٰ شانہٗ عالم الغیب نہیں (نعوذ باللہ منہ) تو کیا اس کلام کو منہ سے نکالنے کی کوئی عاقل متدین اجازت دینا گوارا کر سکتا ہے اس بنا پر تو بانوافقیروں کی تمامتر بیہودہ صدائیں بھی خلاف شرع نہ ہوں گی، تو شرع کیا ہوا بچوں کا کھیل ہوا جب چاہا بنا لیا جب چاہا مٹا دیا پھر یہ کہ آپ کی ذات مقدسہ پر علم غیب کا حکم کیا جانا اگر بقول زید صحیح ہو تو دریافت طلب یہ امر ہے کہ اس غیب سے مراد بعض غیب ہے یا کل غیب اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں تو اسمیں حضورؐ کی ہی کیا تخصیص ہے ایسا علم غیب تو زید و عمرو بلکہ ہر صبی و مجنون بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کے لئے بھی حاصل ہے کیونکہ ہر شخص کو کسی نہ کسی ایسی بات کا علم ہوتا ہے جو دوسرے شخص سے مخفی ہے تو چاہیئے کہ سب کو عالم الغیب کہا جاوے۔ پھر اگر زید اس کا التزام کر لے کہ ہاں میں سب کو عالم الغیب

ان سب بریلوی تشبیہات کو دیکھیں آپ اندازہ لگائیں تشبیہ کہ کر جو حکم لگایا ہے لفظ ایسا اور جیسا اکٹھا یہ حفظ الایمان میں نہیں بلکہ حسام الحرمین میں یہ بات اور گستاخی ہے

سوال ہوگی اور جو اللہ و رسول کی گالیوں کے جواب میں تمہیں کچھ کہنا بے تہذیبی بتاتے ہیں ان سے بھی سوال ہوگا قفوھم انھم مسئولون انھیں ٹھہراؤ ان سے سوال ہوتا ہے کہ اللہ و رسول تمہاری نگاہ میں ایسے ہلکے تھے اور ان کے یہ بدگو لعین اتنے بھاری تمہیں یا تمہارے ماں باپ کو کوئی آدھی بات کہے تو تہذیب و انسانیت سب بالائے طاق رکھتے ایک کی دس کہکر بھی پیچھا نہ چھوڑتے اور اللہ و رسول کے دشنام دینے والوں کے ساتھ ایسے مقدس بے نفس بنتے وسیعلم الذین ظلموا ای منقلب ینقلبون خیر یہ تو روز قیامت کا قصہ ہے اللہ یحکم بیننا وھو خیر الحاکمین اس وقت آپ سے ایک سادہ عرض ہے سیدھی طرح انسان بن کر سنیے اور ہو سکے تو جواب دیجے ورنہ توفیق ملے تو کلمۂ اسلام پڑھ کر توبہ کیجیے ہاں ہاں او ولید و بلید تم دونوں نے اللہ و رسول کو تو وہ کچھ کہا کہ جیسی مہد ثمیت اللہ کو حاصل ہے ہر کسگر کمہار کو حاصل ہے جیسا علم غیب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو ہے ایسا ہر پاگل ہر جانور کو ہے اور اس پر جو خبر مسلمانوں نے تمہاری لی تو بست البنان میں ان سات حیلوں حوالوں کی سوجھی اور صاف ٹھہرالیا کہ اللہ و رسول کی جناب میں ایسا مونھ کھول دینے میں کچھ قباحت نہیں اب سوال ہے کہ اگر سعید و حمید وغیرہما کہیں کہ جیسا علم جناب گنگوہی صاحب کو تھا ایسا تو ہر کتے کو ہوتا ہے جیسا جناب نانوتوی صاحب کو تھا ایسا ہر الّو کو ہوتا ہے جیسا جناب تھانوی صاحب کو ہے ایسا تو ہر گدھے کو ہوتا ہے جیسا جناب دہلوی کو تھا ایسا تو ہر سوئر کو ہوتا ہے جناب گنگوہی صاحب کی صورت کتے کی سی تھی جناب نانوتوی صاحب کی شکل الّو کی سی تھی جناب تھانوی صاحب کا چہرہ گدھے کا سا ہے جناب دہلوی صاحب کا مونھ سوئر کا سا تھا اور وجہ شبہ یہ بتائے کہ گنگوہی و نانوتوی و تھانوی و دہلوی صاحبان کو بھی بعض علم ہے اور کتے الّو گدھے سوئر کو بھی بعض ہے اگرچہ جنابان مذکورین کو درسیات کا علم جتنا آج کل مولوی کہلانے کو لازم و ضروری ہے کتے الّو گدھے سوئر سے زائد ہے جنابان مذکورین کا مونھ چہرہ شکل صورت بھی مخلوق ہے حادث ہے فانی ہے اور کتے الّو گدھے سوئر کے مونھ بھی مخلوق

کلام متلاصق ومتناسق ہو اللہ تعالیٰ کا جامع صفات لازمۂ الوہیت ہونا مصرح ہو یا طرز بیان

تفاوت پر دال ہو پھر کیا قباحت ہو اور جبکہ تشبیہ ہی نہ ہو تب تو شبہہ کا کوئی موقع ہی

نہیں ان دونوں کے اس چھل میں کیا بل ہو.

سوال سی و یکم جناب تھانوی صاحب آپ نے ان بے ایمانوں کی خباثت دیکھی کہا اللہ

ورسول کو بری تشبیہیں دینی اُسی وقت کفر ہو کہ اُس کے ساتھ ساتھ اُن کی کوئی خوبی نہ بیان

کی جائے اور اگر اُس کے ساتھ ایک آدھ خوبی بیان کر دو تو پھر اللہ ورسول کو جیسی ذلیل سی

ذلیل چاہو تشبیہیں دو کچھ قباحت نہیں. قباحت تو جب سوجھے کہ دل میں اللہ ورسول کی عظمت

ہو ایمان ہو محبت ہو

سوال سی و دوم جناب تھانوی صاحب خفا ہونے کی بات نہیں جو اللہ ورسول کو

کہہ چکے ہو اپنوں کو بھی کہو گے یا وہاں غیظ وغضب سے بھڑکتی آگ میں رہو گے. آپ کی

ذریات نے ایک شیطنت یہ نکالی ہو کہ آپ اور آپ کے بڑے جیسی ناپاک سی ناپاک

بات چاہیں اللہ ورسول جل وعلا وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی جناب میں مونھ بھر کر بک جائیں

وہ تو سب شیر مادر اور کمال ملائی کا جوہر اُس پر اہل اسلام جو اُن دشنامیوں پر حکم شرع

لگائیں یا آفتاب پر اُن کا تھوکا ہوا اُن کے مونھ پر پلٹیں تو بے تہذیب ہیں بازاری گفتگو

کرتے ہیں قابل خطاب نہیں لائق کلام اہل حجاب نہیں اس ڈھٹائی بے حیائی کی کچھ حد ہو

تو بات کیا ہو یہ کہ تمھاری جھوٹی عزت ساختہ وقعت اُن کی نگاہوں میں اللہ ورسول کی سچی

عظمت سے بدرجہا زائد ہو جب تو تم اللہ ورسول کو جیسی چاہو گالیاں دو آنکھوں سکھ کلیجے

ٹھنڈک اور اس پر مسلمان تمھارا نام الف کے تلے لیں تو بے تہذیب ہیں فحش کلام ہیں الا

لعنۃ اللہ علی الظلمین خیر اس کا فیصلہ تو روز قیامت ہوگا وہی آیت اللہ یحکم بینکم

یوم القیمۃ جو آپ نے اپنی بسط البنان میں اُلٹی پڑھی اور تم پر حجت ہونے کے لیے اُس کی

لوح پر چڑھی کہ رب تالی القرآن والقرآن یلعنہ وہی انشاء اللہ العزیز روز قیامت تمھارے گلوں

دوسرے رنگ کے جامع فوٹو اور مسلمانوں کو جتا دینا کہ دیوبندیوں کے یہاں اپنے ملاؤں کی عظمت اللہ ورسول سے بہت زیادہ ہو

سوار ہوگی اور جو اللہ ورسول کی گالیوں کے جواب میں تمھیں کچھ کہنا بے تہذیبی بتاتے ہیں اُن

سب سے بھی سوال ہوگا وقفوھم انھم مسئولون انھیں ٹھہراؤ ان سے سوال ہوتا ہے کہ

اللہ ورسول تمھاری نگاہ میں ایسے ہلکے تھے اور اُن کے یہ بدگو لعین اتنے بھاری تمھیں یا تمھارے

ماں باپ کو کوئی آدھی بات کہے تو تہذیب وانسانیت سب بالائے طاق رکھتے ایک کی دس

کہکر بھی پیچھا نہ چھوڑتے اور اللہ ورسول کے دشنام دینے والوں کے ساتھ ایسے مقدس

بے نفس بنتے وسیعلم الذین ظلموا ای منقلب ینقلبون خیر یہ تو روز قیامت کا قصہ ہو

اللہ یحکم بیننا وھو خیر الحاکمین اس وقت آپ سے ایک سادہ عرض ہو سیدھی طرح

انسان بن کر سنیے اور ہو سکے تو جواب دیجے ورنہ توفیق ملے تو کلمۂ اسلام پڑھ کر توبہ کیجے ہاں

ہاں او ولید وبلید تم دونوں نے اللہ ورسول کو تو وہ کچھ کہا کہ جیسی مہد ثمیت اللہ کو حاصل ہو ہر

کسگر کمہار کو حاصل ہو جیسا علم غیب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو ہو ایسا ہر پاگل ہر جانور

کو ہو اور اُس پر جو خبر مسلمانوں نے تمھاری لی تو بسط البنان میں ان سات حیلوں حوالوں

کی سوجھی اور صاف ٹھہرالیا کہ اللہ ورسول کی جناب میں ایسا مونھ کھول دینے میں کچھ قباحت

نہیں اب سوال ہو کہ اگر سعید وحمید وغیرہما کہیں کہ جیسا علم جناب گنگوہی صاحب کو تھا

ایسا تو ہر کتے کو ہوتا ہو جیسا جناب نانوتوی صاحب کو تھا ایسا ہر اُلو کو ہوتا ہو جیسا جناب

تھانوی صاحب کو ہو ایسا تو ہر گدھے کو ہوتا ہو جیسا جناب دہلوی کو تھا ایسا تو ہر سوئر کو ہوتا

ہو جناب گنگوہی صاحب کی صورت کتے کی سی تھی جناب نانوتوی صاحب کی شکل اُلو کی سی

تھی جناب تھانوی صاحب کا چہرہ گدھے کا سا ہو جناب دہلوی صاحب کا مونھ سوئر کا سا

تھا اور وجہ شبہ یہ بتائے کہ گنگوہی ونانوتوی وتھانوی ودہلوی صاحبان کو بھی بعض علم ہو

اور کتے اُلو گدھے سوئر کو بھی بعض ہے اگرچہ جنابان مذکورین کو درسیات کا علم جتنا آج کل

مولوی کہلانے کو لازم وضروری ہو کتے الو گدھے سوئر سے زائد ہو جنابان مذکورین کا مونھ

چہرہ شکل صورت بھی مخلوق ہے حادث ہو فانی ہو اور کتے اُلو گدھے سوئر کے مونھ بھی مخلوق

۱) وقعات السنان

۲) ادخال السنان

الشاہ مولانا مولوی محمد مصطفیٰ رضا خان بریلوی

درحین حیات والد مجد داہل سنت احمد رضا خان

۳) قہر واجد دیاں

عبید الرضا مولوی حشمت علی خان